

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U32478

توقیر نظم و نثر السان

یہ مجموعہ نازک خیالی و نگارستان کا نام ہے

کائنات

اہتمام و انتظام سے سید محمود علی ہاشمی

مطبع و شائع کنندہ

The image shows a document with Urdu text, a diamond-shaped logo, and various handwritten notes and stamps. The document has a header with the number '۳۲۲۸' and the year '۱۹۱۵'. Below this is a diamond-shaped logo with the word 'BRAY' and a stylized 'L' inside. The main body of the document contains the text 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' (Bismillah). To the right of the main text is a vertical column of text, and below it is a date stamp '2002'. The bottom right corner of the image features a large, handwritten note in Urdu. The entire image is framed by a decorative border.

[illegible]

<p>اور جو دنیا پر جلدی نامہ ہے ہر وقت کا ہر تہہ و پوم کی خست ہو عات کی خواہش کا نہیں یہ وہ جو دنیا کا صفا ہر وقت کا کیا غار خراب و سکود کیا کو چہ رفت کا چلا تلوار کے ہر کسٹن و رفت کا</p>	<p>و اب آنکہ توتی کی طرح میں لگا کرنے ہر شے ہوتا قدر کرنا کون جیت کی نہ مانو کہ مجھ کے حق میں کا نہ ہو پڑا لی کیوں زینا مولوی جیسا کہ اگر تر قہر خان ہر تو ہونے مارا نہ</p>	<p>و اب آنکہ توتی کی طرح میں لگا کرنے ہر شے ہوتا قدر کرنا کون جیت کی نہ مانو کہ مجھ کے حق میں کا نہ ہو پڑا لی کیوں زینا مولوی جیسا کہ اگر تر قہر خان ہر تو ہونے مارا نہ</p>
<p>اور جو دنیا پر جلدی نامہ ہے ہر وقت کا ہر تہہ و پوم کی خست ہو عات کی خواہش کا نہیں یہ وہ جو دنیا کا صفا ہر وقت کا کیا غار خراب و سکود کیا کو چہ رفت کا چلا تلوار کے ہر کسٹن و رفت کا</p>	<p>و اب آنکہ توتی کی طرح میں لگا کرنے ہر شے ہوتا قدر کرنا کون جیت کی نہ مانو کہ مجھ کے حق میں کا نہ ہو پڑا لی کیوں زینا مولوی جیسا کہ اگر تر قہر خان ہر تو ہونے مارا نہ</p>	<p>و اب آنکہ توتی کی طرح میں لگا کرنے ہر شے ہوتا قدر کرنا کون جیت کی نہ مانو کہ مجھ کے حق میں کا نہ ہو پڑا لی کیوں زینا مولوی جیسا کہ اگر تر قہر خان ہر تو ہونے مارا نہ</p>
<p>کر تا بدن کو تنگ ہو کر کتنا شراب کا تھامی کے گھر میں کیوں ہو چہ جانشین کا ہو دیکھ انکھیں بنگلہ میں بیکار شراب کا پانی کے بدلے پینے ہی ہر شراب کا تعمیر میں جو خواب ہے ہر بیکار شراب کا رکھ دینا یہ ہے ہر پیر میں شیشا شراب کا</p>	<p>کر تا بدن کو تنگ ہو کر کتنا شراب کا تھامی کے گھر میں کیوں ہو چہ جانشین کا ہو دیکھ انکھیں بنگلہ میں بیکار شراب کا پانی کے بدلے پینے ہی ہر شراب کا تعمیر میں جو خواب ہے ہر بیکار شراب کا رکھ دینا یہ ہے ہر پیر میں شیشا شراب کا</p>	<p>کر تا بدن کو تنگ ہو کر کتنا شراب کا تھامی کے گھر میں کیوں ہو چہ جانشین کا ہو دیکھ انکھیں بنگلہ میں بیکار شراب کا پانی کے بدلے پینے ہی ہر شراب کا تعمیر میں جو خواب ہے ہر بیکار شراب کا رکھ دینا یہ ہے ہر پیر میں شیشا شراب کا</p>

و اب آنکہ توتی کی طرح میں لگا کرنے
 ہر شے ہوتا قدر کرنا کون جیت کی
 نہ مانو کہ مجھ کے حق میں کا نہ ہو
 پڑا لی کیوں زینا مولوی جیسا کہ
 اگر تر قہر خان ہر تو ہونے مارا نہ

و اب آنکہ توتی کی طرح میں لگا کرنے
 ہر شے ہوتا قدر کرنا کون جیت کی
 نہ مانو کہ مجھ کے حق میں کا نہ ہو
 پڑا لی کیوں زینا مولوی جیسا کہ
 اگر تر قہر خان ہر تو ہونے مارا نہ

و اب آنکہ توتی کی طرح میں لگا کرنے
 ہر شے ہوتا قدر کرنا کون جیت کی
 نہ مانو کہ مجھ کے حق میں کا نہ ہو
 پڑا لی کیوں زینا مولوی جیسا کہ
 اگر تر قہر خان ہر تو ہونے مارا نہ

میرزا علی محمد خان قزوینی
 میرزا محمد علی خان قزوینی
 میرزا حسن خان قزوینی
 میرزا حسین خان قزوینی
 میرزا علی محمد خان قزوینی
 میرزا محمد علی خان قزوینی
 میرزا حسن خان قزوینی
 میرزا حسین خان قزوینی

<p>پودھی عالم الہی لالہ ہر گوبال کا سنا کہ گہرین سیاہی والی ہر گوبال کا وہ تو بہت ہوشیار تھا کہ کسی تو گاندھی ہوتی نہ نام پر دینی کی دروازوں کی گندھی ہوتی نہ</p>	<p>میرزا علی محمد خان قزوینی لالہ لال کا ہم کہ گہرین سیاہی والی ہر گوبال کا ہی گاندھی ہوتی نہ تو گاندھی ہوتی نہ چور گہرین سیاہی والی ہر گوبال کا</p>
<p>جان صاحب حسن و کمالی ہر گوبال کا رنجیت سنگھ کی ہر گوبال کا</p>	<p>جان صاحب حسن و کمالی ہر گوبال کا رنجیت سنگھ کی ہر گوبال کا</p>
<p>کیا بھوکے پڑی کوئی زناچی کی گہر آیا اور جڑا ہوا آبادی کا جیسے نظر آیا نرگس محی بیا کیا عشق نے جسکے بربات کی بربطیل کی شکی کی طرح ہر خوشید و قطین کو دیا چوڑا کمان کا گواچھہ لکھو داتا چوٹی کا دیور باندی کو میری شیر و کمالی ہر گوبال کا</p>	<p>اچا نہیں کرتا ہوا ہی ذکر پر آیا رزنگی میں دیکھ کر جی میرا ہر اک بن نہ خبر لینو کو وہ بی بی لایا مندل مرو گہرین سیاہی والی ہر گوبال کا کرنی مری متا کا بھوکے پڑی گہر آیا کہنی میں مری جاکر نام گہر آیا ہی نامی ہر گوبال کا</p>

میرزا علی محمد خان قزوینی
 میرزا محمد علی خان قزوینی
 میرزا حسن خان قزوینی
 میرزا حسین خان قزوینی
 میرزا علی محمد خان قزوینی
 میرزا محمد علی خان قزوینی
 میرزا حسن خان قزوینی
 میرزا حسین خان قزوینی

جلال

[illegible]

<p>جلاؤن ایسا کہ ضد ل کی طرح باگ لسی جلاؤن کی طرح کیشکی اچھا منہ کالا دھیسکا ترسیلا دکنسکامی چسپ چلی آئی ہمارے اچھے کو ترس دیکھی کی محبت ہی لسی وہ تاج ہی لائی دچاندنی ناغم کراہو دی جو مضبوط اور دکھائی مزا لڑائی جنگدار بکھیرا کر دی ہلا میری نہ کوں یہ خاک میں مل جائے رنگ کندہ لسا خشم کمال تو ہی بار کو کھلا زندہ سی</p>	<p>نہا کی نس کشا جو میری کر نہیں آتا تری جانی ہی غیر اگر نہیں آتا کیسے گریہ کوئی کی خطر نہیں آتا مہینوں ہی لایا وہ کی خبر نہیں آتا ستر چڑھ کر دو دن کی سر نہیں آتا مجھی تو اتوں میں کوئی نظر نہیں آتا رہیں وہ کسی کی گر کجیو سر نہیں آتا کسی کے ماتہ اچھے صفت نہ نہیں آتا دینے تو لا کہ لا کہ خاک کر نہیں آتا</p>
<p>قسم خدا کی ہے باندی جان حساسی کسی پر بندگی کو بہتان کر نہیں آتا</p>	
<p>گر گشت کی طرح کالا کسی لال ہو گیا تو روزی جان پوری وہ لال کہاں ہو گیا</p>	<p>غصہ سردی کا مہو جال ہو گیا بچہ تو جھٹی جھٹی تھیں سال ہو گیا</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

<p>ای جان میرا رخ پر تنخواہ پر کما زندگی سو تھین جلد روزانہ تین تہا</p>		<p>اگر ایسی جہول سی کمالیہ سیرا کوئی پہ چوکی زندگی کرتی تو جو لگتی دکھ اوی کون رو کا حالت خراب کوکا کوئی تو آپسی گا اٹو مو آگور ا صوبہ پتہ جو یا یا عاشق شوق و کلوکلیا</p>	
<p>تھی میں تو تیری جان کی بات تھی چلتی ہو غیر سو بچاؤ ای جان حال ترا</p>		<p>گئی تھی دیکھو باجی میں سوچ کد کدلیا نگو مگر یہ دیکو ای انگیا ہو گی بڑی اجی پتر پتر میں ایسی پیکی غلام کی تھی نام پر او کا وہی دیکھی سو دیکھو</p>	
<p>بچی ہوں بستی بستی رو و نکایہ ہار لیا مری پتر کی جانی تھی تم ہو جو چسپا نگار ہو ای کیسا آکر میری آگے ہو لیا اوی پتر میں سو مری ای لیا پاندی جو لیا</p>			

دیکھو جان میرا رخ پر تنخواہ پر کما
 زندگی سو تھین جلد روزانہ تین تہا
 اگر ایسی جہول سی کمالیہ سیرا
 کوئی پہ چوکی زندگی کرتی تو جو لگتی
 دکھ اوی کون رو کا حالت خراب کوکا
 کوئی تو آپسی گا اٹو مو آگور ا
 صوبہ پتہ جو یا یا عاشق شوق و کلوکلیا
 تھی میں تو تیری جان کی بات تھی چلتی
 ہو غیر سو بچاؤ ای جان حال ترا
 گئی تھی دیکھو باجی میں سوچ کد کدلیا
 نگو مگر یہ دیکو ای انگیا ہو گی بڑی
 اجی پتر پتر میں ایسی پیکی غلام کی
 تھی نام پر او کا وہی دیکھی سو دیکھو
 بچی ہوں بستی بستی رو و نکایہ ہار لیا
 مری پتر کی جانی تھی تم ہو جو چسپا
 نگار ہو ای کیسا آکر میری آگے ہو لیا
 اوی پتر میں سو مری ای لیا پاندی جو لیا

دیکھو جان میرا رخ پر تنخواہ پر کما
 زندگی سو تھین جلد روزانہ تین تہا
 اگر ایسی جہول سی کمالیہ سیرا
 کوئی پہ چوکی زندگی کرتی تو جو لگتی
 دکھ اوی کون رو کا حالت خراب کوکا
 کوئی تو آپسی گا اٹو مو آگور ا
 صوبہ پتہ جو یا یا عاشق شوق و کلوکلیا
 تھی میں تو تیری جان کی بات تھی چلتی
 ہو غیر سو بچاؤ ای جان حال ترا
 گئی تھی دیکھو باجی میں سوچ کد کدلیا
 نگو مگر یہ دیکو ای انگیا ہو گی بڑی
 اجی پتر پتر میں ایسی پیکی غلام کی
 تھی نام پر او کا وہی دیکھی سو دیکھو
 بچی ہوں بستی بستی رو و نکایہ ہار لیا
 مری پتر کی جانی تھی تم ہو جو چسپا
 نگار ہو ای کیسا آکر میری آگے ہو لیا
 اوی پتر میں سو مری ای لیا پاندی جو لیا

کسی کو نہ دیکھتا ہوں کسی کو نہ دیکھتا ہوں
 کسی کو نہ دیکھتا ہوں کسی کو نہ دیکھتا ہوں
 کسی کو نہ دیکھتا ہوں کسی کو نہ دیکھتا ہوں
 کسی کو نہ دیکھتا ہوں کسی کو نہ دیکھتا ہوں

میں ہوں تو تیرا کیا
 کیا ہوں تو تیرا کیا
 کیا ہوں تو تیرا کیا
 کیا ہوں تو تیرا کیا

<p>تیری باتوں سے ہوتا ہے اسی دل تیرا اپنا نہ کیوں لے پوئل کھلا ایسا تو پیدا اپنا اسی کجخت پر جتنا نہیں کہ جتنا اپنا کیا گلزار خان چلے فدا جنگو ہر اپنا لگوئی جان کی سیری کو جانا تو فیما اپنا جی چہرہ کہا دھوٹ لائی جا کی اپنا سڑا لیک تیرے تیکہ کوں سمجھیں ہمارا اپنا اسی کندہ اوڑا تاجی مزارا کرنا اپنا</p>	<p>میری آگ نہ رو دکھنا زانی بلبار اپنا دیا پہلو کا گنا سوسو گیا چارہ چکو پھنسا تاجی ل جاتی چٹکے پندیر رہا گلشن سے خوش گشتی سے دیکھو سچا نہ باتیں ہو کر سہری کس کا نہیں پڑا نہیں کچھ سوتا اپنی نری کی آگ ہی پڑی خدا فی بدنی کو قوم میں آگ کیا پیدا جواہر کو محلہ میں سی جوہر کی جود</p>
--	---

اری تو جاننا صاحب کیا کیا تو پہلی سرا
 تیری جوتی کری یاد دیند اوکھی سر تارا اپنا

<p>میں تیری تو جان میرا ہو گیا دیکھنا بی ادھی یہ کیا ہو گیا حال کیا یہ دشمنوں کا ہو گیا</p>	<p>دیکھتی ہی دیکھتی کیا ہو گیا پر گئی اک بار ہی مزار کی آنکھ دوستی کس مری کی کج کل</p>
---	--

کون ہوئی کی دعا
 کون ہوئی کی دعا
 کون ہوئی کی دعا
 کون ہوئی کی دعا

میں تیری تو جان میرا ہو گیا
 دیکھنا بی ادھی یہ کیا ہو گیا
 حال کیا یہ دشمنوں کا ہو گیا

<p>رندہ کی نذر بل میں کوئی جانے ایسا گر یا سوار دون کی ادھی بیکانہ جھنڈ سائین توڑ کر سر لنگی دیکھنا شکی مری ہی رات سے چوٹیں دوکھا مالن پین کی آئی پر تو دیکھ تو بہار</p>	<p>حاکم کا لکھنؤ کے یہ احکام ہو گیا مشاطہ کہ اوپر تو سر ختام ہو گیا غائب چٹا خا جو را جام ہو گیا آرام لڑکے کرنی پر آرام ہو گیا سستا گری کی مول سے ہولام ہو گیا</p>
<p>جانی جانی جان کی جانی جان دی شادی کا موت کا پیغام ہو گیا</p>	<p>جانی جانی جان کی جانی جان دی شادی کا موت کا پیغام ہو گیا</p>
<p>جانی جانی جان کی جانی جان دی شادی کا موت کا پیغام ہو گیا</p>	<p>جانی جانی جان کی جانی جان دی شادی کا موت کا پیغام ہو گیا</p>

ہر کسی کی اندھی ہونی یہ لہجہ کی آگے
 پر پڑنا ادھی ہفتہ نے توڑ کے
 گھوڑا بھی جن آنکھوں سے دیکھو وہ پٹ
 تم اس جنتی ہو سفاسی میان ہمار
 میں دیکھو گریہ اور کالو بھکی سامنی
 روپانی اپنی مال کا بڑا ہوشیار کو
 جھلا جڑا دیو فی کا دولہ کو سامنی
 بلک کی بان غیر سے کرنی کی میں نہیں
 منرا تھیم سیکڑون آتی میں جوہری
 باتیں تمہاری جو رو کی چرو لکھو

شکر کی میری آپ نے بیمار کر دیا
 دو پیسے ہر کار پڑا کر دیا
 کل چھٹیوں میں ہوس کی بیمار کر دیا
 جو بیتی لی لیا نہ کیسی مار کر دیا
 مکہ پڑہ دیا زبانی ہی اقرار کر دیا
 منشی ہون رتی رتی کا فتنہ کر دیا
 منی دولہن نے دمنی کو وار کر دیا
 سو بار منی آپ سے اٹھا کر دیا
 گوہری گھر کو جوہری بازار کر دیا
 اسی بیٹا ایسا جو رو کو خوشوار کر دیا

دولہا بتائی رکتی میں ای جان آیکو	
بندی کو مفلسی نے ہی لاچار کر دیا	
نہ کا پرنا اور وہ پناہ شراب کا	تھا کیا ہی عیش باغ جیسا شراب کا

ہر کسی کی اندھی ہونی یہ لہجہ کی آگے
 پر پڑنا ادھی ہفتہ نے توڑ کے
 گھوڑا بھی جن آنکھوں سے دیکھو وہ پٹ
 تم اس جنتی ہو سفاسی میان ہمار
 میں دیکھو گریہ اور کالو بھکی سامنی
 روپانی اپنی مال کا بڑا ہوشیار کو
 جھلا جڑا دیو فی کا دولہ کو سامنی
 بلک کی بان غیر سے کرنی کی میں نہیں
 منرا تھیم سیکڑون آتی میں جوہری
 باتیں تمہاری جو رو کی چرو لکھو

ہر کسی کی اندھی ہونی یہ لہجہ کی آگے
 پر پڑنا ادھی ہفتہ نے توڑ کے
 گھوڑا بھی جن آنکھوں سے دیکھو وہ پٹ
 تم اس جنتی ہو سفاسی میان ہمار
 میں دیکھو گریہ اور کالو بھکی سامنی
 روپانی اپنی مال کا بڑا ہوشیار کو
 جھلا جڑا دیو فی کا دولہ کو سامنی
 بلک کی بان غیر سے کرنی کی میں نہیں
 منرا تھیم سیکڑون آتی میں جوہری
 باتیں تمہاری جو رو کی چرو لکھو

تری گنی سی تو از ادکیا شمشاد
 منہ دیکھا جی نہ مچھی پیر مدھنوبر اپنا
 نوج بندی ہی صدقی کی موی کوی سی
 جاکی منہ کالا کوی مشکی سی عیبر اپنا
 جانا صاحب کی جدائی سی پریشان ہی آ
 دل کوڑا کہیں لگت امنین دم پر اپنا
 اچھی تہہ دل ہی اس بت بے پردہ کا
 تہا کٹھو گرسین خالق کی مری تقدیر کا
 کیا ہی دیوب میں باندی کی سہا سہ خفیہ
 آتش فی خانم کی چوری ہی پرانی نم گلی
 ہی بنایا توڑ کی توڑ امیری زنجیر کا
 کھوئی شہر میں شانین گنی کا کچھ
 ہی اگر کندن کھاسو تا تری زنجیر کا
 سچ کھامہرنی لی زور دشمن آوارہ نفسی
 ہرستہ را چاندنی خانم مری زنجیر کا
 ہی نگوڑی کیا پیرگی ہو کی تو سنگی گلی
 بن نہ سودا ہی راری سودا نک زنجیر کا
 جانا صاحب مانی کی کیوں چوٹی لگی
 اکینچ لی نقشہ خیالی وہ مری تصویر کا
 بیسا تہا پاس رہتی تھی بر آن آشنا
 باور و ور کر لی ہین ہی جان آشنا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

۱۵

نہایت پریشان حال

دو کا گھر ایک ہو گا
ایک سا دریاں -
مرد و آکر تو دو
ہاں ہوا معلوم
عین اوس کا رنگ
دور کر آد
کوٹ ہو گا کوٹ
سوگیا سائیکل
لوگا گھبراہ
لوگا گھبراہ
لوگا گھبراہ

<p> اپنی ہی بری وقت میں کام آتی ہے بنو ثو تا جو ہوا ہی تو میں کرونگی سفارش کیوں پانوں پر سر کہتی ہو تم ہاتھ جوڑو </p>	<p> انگوٹھو اب کومی لگو اور تمہارا گہبرا پا ہی بیٹھا پردہ پہرہ اور تمہارا گونا جی کیا کاٹی گی سرکار تمہارا </p>
---	---

اول یکی بوی جان مریدان کی مشین
اوکما و قسم تها بی اقسر اتها

دکنہی مٹی بہری بہاؤ کی سکھیاں ہوں
جسکی تم کڑوی نوداوند تم نیم کی پھول
ناک گٹھاکے مین منڈاوند کی بے سوت کاسر
مین تو کریشی ہوں مٹ سی گناہوں سے
خاک مین مل گئی جاہل کے سناہر
راگ لگی ہی منہ میری بھی آزاد کرو

ہوئی گور کی مری بیوی بڑے جنو
جانشا صاحب کے بدلے بی بی عجب علیا ہو

[illegible]

۱۹
 دیوان جان نثار

[illegible]

و ہر ہفتا ہر گھر میں اور کسی کو تو نہیں دیتا
تراویح کی ایسی حالت ہے کہ گھر کا

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

<p>میں کوئی ایسی چیز نہیں لائی کہ احتیاج خاصیت ہی نہ پڑی جانی کی احتیاج بچپن میں کیا ہوا بڑائی کی احتیاج ہر اوسکو کیا ہی نہ کہلائی کی احتیاج</p>		<p>مناحق غنا جو ہو تو ہرگز اتو خوش ہو یہ لال سری ہو تھکی چوس چوس کر جتنی منہ کی اتنی ہی بلی کی یہ گھسو مصری جو گریہ کرے کبھی ہی یہ شبن</p>
<p>میں کوئی ایسی چیز نہیں لائی کہ احتیاج خاصیت ہی نہ پڑی جانی کی احتیاج بچپن میں کیا ہوا بڑائی کی احتیاج ہر اوسکو کیا ہی نہ کہلائی کی احتیاج</p>		<p>مناحق غنا جو ہو تو ہرگز اتو خوش ہو یہ لال سری ہو تھکی چوس چوس کر جتنی منہ کی اتنی ہی بلی کی یہ گھسو مصری جو گریہ کرے کبھی ہی یہ شبن</p>
<p>میں کوئی ایسی چیز نہیں لائی کہ احتیاج خاصیت ہی نہ پڑی جانی کی احتیاج بچپن میں کیا ہوا بڑائی کی احتیاج ہر اوسکو کیا ہی نہ کہلائی کی احتیاج</p>		<p>مناحق غنا جو ہو تو ہرگز اتو خوش ہو یہ لال سری ہو تھکی چوس چوس کر جتنی منہ کی اتنی ہی بلی کی یہ گھسو مصری جو گریہ کرے کبھی ہی یہ شبن</p>
<p>وہ ایسا دوست نہیں ہے جو ہر روز خالی قفس کیلئے فرے کہ ہمارے روح ہوا کی کہ اجی ہوتی اختیار میں روح ہزار رنگ کی ہوتی ہوا اس غبار میں روح پہلے گئی تری دور کی سجد میں روح پہلا چہ ایسی بری کی ہر کشتا میں روح نکل گئی مری سچی کی ایک کتاب میں روح</p>		<p>کی ہونے مری دشمنوں کی یارین روح کیا سترن ہی نہ چالیس سینت روز یہ وہ بلا جو نہ ڈرنا خدا سے اتنا ہی ٹکڑی سر کھلی آمد ہی میں کیونکر ہی ہو تو نہ کیونین موم کا مرمہ کھج کھون کر گیس ہزاروں لکھی پڑی جالین گر جنم میں مولیٰ نے جو کو مارا شرمین تاڑیکی</p>
<p>وہ ایسا دوست نہیں ہے جو ہر روز خالی قفس کیلئے فرے کہ ہمارے روح ہوا کی کہ اجی ہوتی اختیار میں روح ہزار رنگ کی ہوتی ہوا اس غبار میں روح پہلے گئی تری دور کی سجد میں روح پہلا چہ ایسی بری کی ہر کشتا میں روح نکل گئی مری سچی کی ایک کتاب میں روح</p>		<p>وہ ایسا دوست نہیں ہے جو ہر روز خالی قفس کیلئے فرے کہ ہمارے روح ہوا کی کہ اجی ہوتی اختیار میں روح ہزار رنگ کی ہوتی ہوا اس غبار میں روح پہلے گئی تری دور کی سجد میں روح پہلا چہ ایسی بری کی ہر کشتا میں روح نکل گئی مری سچی کی ایک کتاب میں روح</p>

۲۱

میں کوئی ایسی چیز نہیں لائی کہ احتیاج
 خاصیت ہی نہ پڑی جانی کی احتیاج
 بچپن میں کیا ہوا بڑائی کی احتیاج
 ہر اوسکو کیا ہی نہ کہلائی کی احتیاج

مناحق غنا جو ہو تو ہرگز اتو خوش ہو
 یہ لال سری ہو تھکی چوس چوس کر
 جتنی منہ کی اتنی ہی بلی کی یہ گھسو
 مصری جو گریہ کرے کبھی ہی یہ شبن

<p>دو شالیهی کجی کشیده فی کماهی یاب انار تو دمی تو زمین کشتی بود جانمن</p>	<p>نه شیرین شمشیر روی کی کمان فریاد ولایتی کری دلستی چو باغبان فریاد</p>
<p>ای جان کمد اگر اسکی جو بود بهاک کنی چو برتری چو کری جاکی باغبان فریاد</p>	
<p>منه چو کیا پو پشته ایوسف سی میری بعد رات کو خواب بین بیل فی کمانندی بیستی جی بند چاند کماهی سهراب سجین کشتی چون نبش برای دماو تبرین مدح کو صد میری بود گلزار کارخان من خداکی هنین کو فغان منه چو جوبهتین کیمیتین برایا که سبلا بسیا فریاد چو جان جودی شیرین بر بهوی کس برلی پیو یاد دمی ای بنو</p>	<p>عشق من نام زینتی کا بود میری بعد تونی پرزده سمر نام کب میری بعد سجکی کو گو جو گمراه سکا بسا میری بعد رکبی عورت بری بجی کی خدامیری بعد سوت بچون پیو اگر موی خدامیری بعد بچه هم سلی جی سیاه بود امیری بعد اونسی باجی کو نه کرنا تنگامیری بعد تسم نیند ایسی جو دکلا دو فامیری بعد اس نصیحت کا او شاد کی فرامیری بعد</p>

دو شالیهی کجی کشیده فی کماهی یاب
انار تو دمی تو زمین کشتی بود جانمن
ای جان کمد اگر اسکی جو بود بهاک کنی
چو برتری چو کری جاکی باغبان فریاد
منه چو کیا پو پشته ایوسف سی میری بعد
رات کو خواب بین بیل فی کمانندی
بیستی جی بند چاند کماهی سهراب
سجین کشتی چون نبش برای دماو
تبرین مدح کو صد میری بود گلزار
کارخان من خداکی هنین کو فغان
منه چو جوبهتین کیمیتین برایا که سبلا
بسیا فریاد چو جان جودی شیرین بر
بهوی کس برلی پیو یاد دمی ای بنو
عشق من نام زینتی کا بود میری بعد
تونی پرزده سمر نام کب میری بعد
سجکی کو گو جو گمراه سکا بسا میری بعد
رکبی عورت بری بجی کی خدامیری بعد
سوت بچون پیو اگر موی خدامیری بعد
بچه هم سلی جی سیاه بود امیری بعد
اونسی باجی کو نه کرنا تنگامیری بعد
تسم نیند ایسی جو دکلا دو فامیری بعد
اس نصیحت کا او شاد کی فرامیری بعد

منوچهر بن جیران چون به دست سهروردی رسید
 کجا نخواستی نگار زمانه تنها تنهیا را که
 کیون تو سرترا آنکسوں میں جبرلی جانی
 کچھ نہیں آتی جتنا کہ تیرے پیروں پر
 قمر کی بادری سیریں جانی کیسی دریا
 اوس غم کی کوئی صورت نظر آتی نہیں

شکیلیں خانم کی اجی پتر پترین تقدیر پر
 لاکھ توڑی دیکھی اس لاکھ کی زنجیر پر
 جلد لای کیا لگا کی اوڑ گیا گلگیر پر
 شمع جلتی میں کڑن کی اس سرتی تقدیر پر
 چاہی روزنایہ سستی ہی بوالعقدیر پر
 روز ایک نمبر کرتی تھی تقدیر پر

سچ کہا اوجھان شکر کی بڑی شہریت

دودہ مٹی جو ہون اوکا فاسیو دوسیر

نماز پیر و پیر که تو کیا سوچانی تو پیر کیا
 فکر کردی که تو سراسر اندویش که تو گدازنده
 و بال صیغار و دود و دود پندی کیا روایت
 خامی طایفه که جوهر شمع اندکی که در
 ده آید آن تما که سیر و فرقی کی تمثال افق

نه جان منده و دی و دو گانه خدا خدا را
می نویسد و این هم یکی است و این یکی
چرا می خواند و این یکی است و این یکی
بنام خدا و این یکی است و این یکی
پس این یکی است و این یکی

[illegible][illegible][illegible]

کون

بہارِ لعل و گلشن ابروی دارا سزا
دوئی کجاں تیرے نام کی دوا ہے نہ کسی
از دل کیا نصیب تو کیا سے نیست
رہاں تو ہو تو تر با بدین است
میں انکار میں ہوں کہ کمال
سگند تو نہیں آؤں گے کمال
غرض ہوتا ہے نسیان کی کلاں
کیلئے درخون گل کے پیر
یوسفی بزمِ شادمانی کو
پیشانی پر زخمی کردی وہ کامی
نورانی کو کھائی حلق

<p>مان سی ہنگو سواہی پیاری ساس چوہا نکی کھلی ہین ہودن پر بولون بڑہ کرو فوج کرو این سی خصم کی ترسی بڑی خالا آمانیکی مین تم جیسے بنو حق پو مین تھی بوا ہو خانم کیون نہ مایان بجا کی گلاوی ہو بھا جو را تو ہی ہو پہنے</p>	<p>باچی دنیا ہوا اور ہماری ساس چریان نندی ہین اور گٹاری سے وہ جلا دنی ہماری ساس مان تو آوی ہے لویاری کر آپ منگوا دی جب سواہی کر اس سی مین جیتی اور یاری ساس چہیزی جب بیٹہ کی ستاری ساس دیکھو یا جی ہے پھر ہاری ساس</p>	<p>اوسکی رندی سی ایسی ہی ہوگی جان صاحب کی ہی گنواہی ساس</p>
<p>مگر کیا خصم ہی جو کروں لگاوار کی تلاش ایشی ہی سوار مکی کڑو ہوتی ہر روز گتہ کی طرح اشرقی خانم کرسی کوٹ</p>	<p>ہو نوج دشمنو نگوہری یار کی تلاش کیونکر نہ ہو سپاہی کو ہتھیار کی تلاش منظس خصم ہی کرتی ہوزردار کی تلاش</p>	<p>اوسکی رندی سی ایسی ہی ہوگی جان صاحب کی ہی گنواہی ساس</p>
<p>لوہا دن تو نہائی پاس خواص دور کی دل کی پاس خواص توسن تو زار گلاس خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص</p>	<p>لوہا دن تو نہائی پاس خواص دور کی دل کی پاس خواص توسن تو زار گلاس خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص</p>	<p>لوہا دن تو نہائی پاس خواص دور کی دل کی پاس خواص توسن تو زار گلاس خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص کھیتی مین ہی چھلک زری خواص</p>

۲۱
 طه انما انصا حب

۲۱

مجلس انجمن صاحب

۲۱

۲۱

[illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

کسو اسطی میں پہنچ کی ہوں شکر مبارک خط
پہلی سی پہنچ سائون تک تین بار خط
اوس بی کر کی ادا کا پڑھو دی غبار خط
مین ایسی ایسی ہوئی پڑھو ان یہ وار خط
وہاں ہی تیر چہیں پہل پہ کیا کیا مہار خط
لکھتی ہوں مین علامتی کا اسی نو بہار خط

بین لکنتی لکنتی تھک گئی یا نہ اک جواب
 چھٹا کہ پہنچا ایک نہ منشی جی کیا کروں
 ہونی یا اپنی حال میں لکنتی مہون اسٹی
 یا قوت فی سحر کی محسوس کیا لکھا ہی جی
 آری کا پا بجا رہ جو پہنچی ہے گلبدین
 سنیل شاکی چوٹی کو رکھن جو گوندہ سی

ہاں اسی جان لی
میں اور دیکھارخص

مناہون کسی کی
پشتا سے پرہیز

مراد و میری سرکی ہی کہنا یا قسم غلط
مہندی کی چور پر کیا تہنی شرم غلط
بانہی لی کر دیا ہی مراد ہی دم غلط
نہت لکڑی ہی تہناری حرم غلط
ہو جای دو گڈی کو کسی طرح غلط

و دیگر از دست کسی بآوردن سگی شهابی در غلط
نگری کی بود که نیندین که تاسی کوئی چون
نگر چو چواری شوجان کما گشتی
کالی جو شمس سحر می شود کاهو سحری شهاب
سهری کیا پیشی نیندین ای و کما شهابان

سبیل سنا پختہ ہی چوئی کا کوندہنا
 اتنی ہون بہن کسی بن کاتی ہون پختہ
 خود دم او لہو ہا ہی چوئی سی یار کے
 لاکھوں ہی مودوی تھی تھی میں نقدی
 لکڑی پہ اسکی لہی سی عقدہ یہ کسل گیا
 موتی ہے سیکھی محسوس گل خان کا جس
 کچل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی
 سبیل سنا نہا کی جوڑی جو تونی پال
 بندہ کی پٹی باجی یہ غریب کیوں لاری
 گریبان کی موت تو نہ ہی ہر گاہ ہی ہے
 ششک نہیں ہی شام بہن میں کچھ

چوئی کی موت ہی سر ہی بہا زلف
 زلفن کی یاد آتی ہی الی التیہ زلف
 میری گلی کی مار نہو نہا زلف
 اہدری کیا بڑا ہی تڑا عقبا زلف
 دل ہون کسیا اسلی ہے پتھر زلف
 دیتی او لہو او لہو کی ہی گلی زلف
 کاکل سنی ہی دیکھی تھیں پتھر زلف
 پانی کی بوندین موتی میں او راہ زلف
 شکی کی اس خطا پہ کرون تڑا زلف
 دھرت کی دکاسی ہی گو یا بہا زلف
 جوڑی کی طرح باندھون جو لاکہ بار زلف

سبیل سنا پختہ ہی چوئی کا کوندہنا
 اتنی ہون بہن کسی بن کاتی ہون پختہ
 خود دم او لہو ہا ہی چوئی سی یار کے
 لاکھوں ہی مودوی تھی تھی میں نقدی
 لکڑی پہ اسکی لہی سی عقدہ یہ کسل گیا
 موتی ہے سیکھی محسوس گل خان کا جس
 کچل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی
 سبیل سنا نہا کی جوڑی جو تونی پال
 بندہ کی پٹی باجی یہ غریب کیوں لاری
 گریبان کی موت تو نہ ہی ہر گاہ ہی ہے
 ششک نہیں ہی شام بہن میں کچھ

اسی جان جاتی میں محل خانہ دایان
 پشان کہیگا جانی بہلا گیا گنوار زلف

سبیل سنا پختہ ہی چوئی کا کوندہنا
 اتنی ہون بہن کسی بن کاتی ہون پختہ
 خود دم او لہو ہا ہی چوئی سی یار کے
 لاکھوں ہی مودوی تھی تھی میں نقدی
 لکڑی پہ اسکی لہی سی عقدہ یہ کسل گیا
 موتی ہے سیکھی محسوس گل خان کا جس
 کچل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی
 سبیل سنا نہا کی جوڑی جو تونی پال
 بندہ کی پٹی باجی یہ غریب کیوں لاری
 گریبان کی موت تو نہ ہی ہر گاہ ہی ہے
 ششک نہیں ہی شام بہن میں کچھ

سبیل سنا پختہ ہی چوئی کا کوندہنا
 اتنی ہون بہن کسی بن کاتی ہون پختہ
 خود دم او لہو ہا ہی چوئی سی یار کے
 لاکھوں ہی مودوی تھی تھی میں نقدی
 لکڑی پہ اسکی لہی سی عقدہ یہ کسل گیا
 موتی ہے سیکھی محسوس گل خان کا جس
 کچل کی بات ہی نہیں سید ہی تو بات ہی
 سبیل سنا نہا کی جوڑی جو تونی پال
 بندہ کی پٹی باجی یہ غریب کیوں لاری
 گریبان کی موت تو نہ ہی ہر گاہ ہی ہے
 ششک نہیں ہی شام بہن میں کچھ

ہرگز نہ تھا نہ اسے پر سی خاتم
 لاکھ ہو توں کا ایک ہوت ہی یہ
 اسکو بہرہ نہیں کو سی مرجامی
 چشم بدور دیدی چار ہو سے
 مہر عشق ہون بی گوری جان

جسکے سر پر اسی چڑا ہی عشق
 کچی جن سے ہی بس سوا ہی عشق
 ایک بید رو یہ سوا ہے عشق
 اکہ مندی کو جواب ہو اسی عشق
 کیا تیری مویوں، سچا ہی عشق

خالص صاحب ہے جان گلشن
 دل کا پوچھو تو آشنا ہی عشق

نیکی نہ میری میرا سلام کب تک
 کچھ ہی ہو اسی چوڑا خان ہی ہو دگنا
 پیس یہ ہمار کی ہی آشنا غور واری
 پوری نہیں پڑگی سیلو ہزار پاپڑ
 دلی سنگ کی اوکی گد آپ میں جان جائے
 یہ حسن کی میں لاکھ دو کو خوب کیا

تجھ سے نہ وہ کر نیکی دیکھوں کھلم کھلا
 تو بہ تو کر کرگی زندگی حرام کھلا
 بڑا ہڑہ کی نیکو دگی مجھ کی کلام تک
 بیٹا رینگا نکو چکی کا کلام کب تک
 غیور کی ہاتھ باجی، پیچون پیام تک
 یوسف بنا رہی گالی بی غلام تک

ہرگز نہ تھا نہ اسے پر سی خاتم
 لاکھ ہو توں کا ایک ہوت ہی یہ
 اسکو بہرہ نہیں کو سی مرجامی
 چشم بدور دیدی چار ہو سے
 مہر عشق ہون بی گوری جان

نیکی نہ میری میرا سلام کب تک
 کچھ ہی ہو اسی چوڑا خان ہی ہو دگنا
 پیس یہ ہمار کی ہی آشنا غور واری
 پوری نہیں پڑگی سیلو ہزار پاپڑ
 دلی سنگ کی اوکی گد آپ میں جان جائے
 یہ حسن کی میں لاکھ دو کو خوب کیا

ہرگز نہ تھا نہ اسے پر سی خاتم
 لاکھ ہو توں کا ایک ہوت ہی یہ
 اسکو بہرہ نہیں کو سی مرجامی
 چشم بدور دیدی چار ہو سے
 مہر عشق ہون بی گوری جان

قدہ ہتھیار سے ہی مردوں کی جسک کی باندی ذرا سہانی دیکھ شہر والوں کی اگلی خاک بھی	دیکھ تو اوہی کیا ہی دہکارنگ کہا ہوا ہے تیری ازارکارنگ باجی امان کسی گنہگارنگ
ایک لنگ مین ہی دودھ نزارنگ موتی کی طرح رکھی خدا سبکی آرزو شکلا ہی سلی بہت کاپیلو بجای ای سوچو وہی شخص کا بھی خون ہی عزیز ٹھکرا رخان کی پائے میں نگریزی ہی سولوں نہیں سکتی ہی پولام پہن کے یہ جاتی ہیں شرفی خانم بھی نہیں چنچا چرک کی لگی چنچا کلی مری	دو کھلاقی بہن بہار میں اپنی بہارنگ بیرنگ ہی محل کا جو اپنی کارنگ ویرانی جاسی و لکی اجی کی ستارنگ میسانی تو کیا رنگی اسی ساری ازارنگ کیا کیا ابھی تانگی اسی نو بہارنگ بھنی کا جو کھاتی ہی تو بار بار رنگ کندن سند بہا تا ہی باقی اختیارنگ چیتا نہیں ہی جو رکابھی زینارنگ

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

<p>آج کیوں آیا ہے یہی گزری ہوئی ہاں اسی ہی مہتاب گر چاندنی سماؤں کی تم اوسکو قربان کروں یہی گزری ہوئی ہاں</p>	<p>سہیجی کیا تھی سلاسل کے مجھ کی آتش تمہیں فزین کرونگی اسہی کی فزاش تمہیں میری جوتی سی میسر ہی گزراش تمہیں</p>
<p>ابھی بچی کو بہا کر کتنی نہ تم کو دیتی جان صاحب میں اگر جانتی عیا تمہیں</p>	<p>جینتی ہی ہم تو بچی ہم اسی جانی ہیز دیو بلی میں سن میں ہاک موش جانی ہیز باندی میں مہا نیکی جو نانکی دوش جانی ہیز اونکی سرکاتی میں گودناو میں ہیز جانی ہیز چاہتی والی جی جسکے پھر جلتی جین پاکی ام میں جیتی نہیں شرجاتی میں</p>
<p>جس گزری کو لگی سچا نہ پرجانی میں مینی سچا ماری گی نہ یہ کرو اسی بغیر کیا تری بل ہی کجاتی ہی اسی نہ پھر جو مجھ کی گزری نہ ہو نہ لگی میں نہ ہی جاتی والی جی کس نہ ہاویں نہ ہم کہنتا ہم کی ہسی میں گز جاتی کیوں نہ لگانی</p>	<p>اگر تیرے گردن ایک نہیں بنتی ہے دن مقدس کی جب جاتی گز جاتی میں</p>

[illegible]

<p>بہو تا فرشتی خاک کا جہان ہی گند میرا گوئی ان حرام خورشی باڈ ہو کر نہیں</p>		<p>بہو تا فرشتی خاک کا جہان ہی گند میرا گوئی ان حرام خورشی باڈ ہو کر نہیں</p>	
<p>اسی جہان گندنی شکل جاو گئی مین اب اوقات مجہ بنتھی کی ہوتی پس نہیں</p>		<p>اسی جہان گندنی شکل جاو گئی مین اب اوقات مجہ بنتھی کی ہوتی پس نہیں</p>	
<p>کل تھا پڑو مین آج کل کل مین بہل سی جاتی ہی اپنی ہی جہل مین یہ کنہیا کڑا ہی گو کل مین سوہنی تھی موسی کی کاجل مین چوڑو ونگی موسی کو اک پل مین بچہ ہوئی کی اوہی ہل پل حسین دیکھ کر ایک نائی کی قسین بو محبت کی بائی حندل مین کون یہ دیکھتا تھا جھل مین</p>		<p>پہڑ ہا ورو آج مین کل مین سوت مل گھڑی آگنی مل مین تق نہیں ملگ مین زناخی کے چوڑو ونگی موسی کو اک پل مین بچہ ہوئی کی اوہی ہل پل حسین دیکھ کر ایک نائی کی قسین بو محبت کی بائی حندل مین کون یہ دیکھتا تھا جھل مین</p>	

بہو تا فرشتی خاک کا جہان ہی گند میرا
گوئی ان حرام خورشی باڈ ہو کر نہیں
اسی جہان گندنی شکل جاو گئی مین اب
اوقات مجہ بنتھی کی ہوتی پس نہیں
کل تھا پڑو مین آج کل کل مین
بہل سی جاتی ہی اپنی ہی جہل مین
یہ کنہیا کڑا ہی گو کل مین
سوہنی تھی موسی کی کاجل مین
چوڑو ونگی موسی کو اک پل مین
بچہ ہوئی کی اوہی ہل پل حسین
دیکھ کر ایک نائی کی قسین
بو محبت کی بائی حندل مین
کون یہ دیکھتا تھا جھل مین
پہڑ ہا ورو آج مین کل مین
سوت مل گھڑی آگنی مل مین
تق نہیں ملگ مین زناخی کے
چوڑو ونگی موسی کو اک پل مین
بچہ ہوئی کی اوہی ہل پل حسین
دیکھ کر ایک نائی کی قسین
بو محبت کی بائی حندل مین
کون یہ دیکھتا تھا جھل مین

بہو تا فرشتی خاک کا جہان ہی گند میرا
گوئی ان حرام خورشی باڈ ہو کر نہیں
اسی جہان گندنی شکل جاو گئی مین اب
اوقات مجہ بنتھی کی ہوتی پس نہیں
کل تھا پڑو مین آج کل کل مین
بہل سی جاتی ہی اپنی ہی جہل مین
یہ کنہیا کڑا ہی گو کل مین
سوہنی تھی موسی کی کاجل مین
چوڑو ونگی موسی کو اک پل مین
بچہ ہوئی کی اوہی ہل پل حسین
دیکھ کر ایک نائی کی قسین
بو محبت کی بائی حندل مین
کون یہ دیکھتا تھا جھل مین
پہڑ ہا ورو آج مین کل مین
سوت مل گھڑی آگنی مل مین
تق نہیں ملگ مین زناخی کے
چوڑو ونگی موسی کو اک پل مین
بچہ ہوئی کی اوہی ہل پل حسین
دیکھ کر ایک نائی کی قسین
بو محبت کی بائی حندل مین
کون یہ دیکھتا تھا جھل مین

چو را اسی اصل کو کابل میں لی ہے	مرزا ولایتی کا شنگار سحر بات میں
دینی توجہ چور دیتی ہیں غیر دینی کیا کلام	الہ کا نام آتا ہی بی شکلات میں
کیونکر من تیری جان کو دعویٰ ہے حرام	
سدا حق نہیں ہی دکانا نکات میں	
خورشید کمال نوسی محتاج تیرا نون	تر اقصیٰ سی جا کی فدا آداب ہا تیرا نون
کیا نیکی اوسکو چاٹوں ڈھیلہ اگر کا ہی	رکنا ہے دیکھنی ہی کی دنا تیرا نون
میری ہی چہا تیرو نیکی دکانا نہیں اب	نام خدا ہو اونکی میں نایاب ہا تیرا نون
بہاری وہ جوڑا پہنی کے ہو گا حرام کا دل	توڑا ہی گی فرما ہی کی گھوڑا تیرا نون
اسی جان کیں میں کر دے پیشہا ہی قافیہ	
ثابت نہوں ملاسی کوں اب ہا تیرا نون	
چل نکلی گی مری بہت تیری نہیں	کنگھی کے طرح ہوت مری سچ ہی نہیں
ہمسائی تمہی خود نہ سنا ہو گا کیا کوں	کوشی پہلی بکاری کہی وہ چیری نہیں
غرت مری گئی لوگشی اس سی جگہ کیا	خیرت ہا تیرا کر کہ اسی شری نہیں

<p>ختم گدگدائی جویز لاری کی چوٹی</p>		<p>جلدین گدگدائی واپس کے قابو نکلتی ہیں</p>
<p>میں تو جوا صاحب پانی پور میں کن</p>		<p>مگر کسی سنہ کی راہ شفتا نو نکلتی ہیں</p>
<p>نہ کین جو دہی تقریریں ہزاروں</p>	<p>سدا کین سبھی تقریریں ہزاروں</p>	<p>نہیں آئی کی میں دم میں تمہاری</p> <p>یہ بگڑوں گی بنا و لا کہ باتیں</p> <p>پری خانم سی دیوانی نہ ہو گے</p> <p>اگلاؤں آگ اس گنی کو سی ہے</p> <p>میں سب سبھی ہی بند کی قسمت</p> <p>کین اوس جلاؤں کی پالی پری ہوں</p> <p>یہ کیا نشانی کیوں تم لای گدین</p>
<p>تمہیں تو سات خط آتو کو امی جان</p>	<p>اجی میں یاد خوشی میں ہزاروں</p>	

یہ جوا صاحب پانی پور میں کن

مگر کسی سنہ کی راہ شفتا نو نکلتی ہیں

نہ کین جو دہی تقریریں ہزاروں

سدا کین سبھی تقریریں ہزاروں

نہیں آئی کی میں دم میں تمہاری

یہ بگڑوں گی بنا و لا کہ باتیں

پری خانم سی دیوانی نہ ہو گے

اگلاؤں آگ اس گنی کو سی ہے

میں سب سبھی ہی بند کی قسمت

کین اوس جلاؤں کی پالی پری ہوں

یہ کیا نشانی کیوں تم لای گدین

تمہیں تو سات خط آتو کو امی جان

اجی میں یاد خوشی میں ہزاروں

یہ جوا صاحب پانی پور میں کن

مگر کسی سنہ کی راہ شفتا نو نکلتی ہیں

نہ کین جو دہی تقریریں ہزاروں

سدا کین سبھی تقریریں ہزاروں

نہیں آئی کی میں دم میں تمہاری

یہ بگڑوں گی بنا و لا کہ باتیں

پری خانم سی دیوانی نہ ہو گے

اگلاؤں آگ اس گنی کو سی ہے

میں سب سبھی ہی بند کی قسمت

کین اوس جلاؤں کی پالی پری ہوں

یہ کیا نشانی کیوں تم لای گدین

تمہیں تو سات خط آتو کو امی جان

اجی میں یاد خوشی میں ہزاروں

[illegible]

این بونگه ای از یار کریم تیغی گویا کریم
 قهر کی نظر دگر کند لبها بر دیو می کشد تنی خوش
 سحر کاین چو پسته است بهی شاد نور دنیا چون گویا
 بواجو دین خدای هم خوانی گریه است آه تنم
 بر می کشد لبها چو پسته است بهی شاد نور دنیا
 چو پسته است بهی شاد نور دنیا چو پسته است بهی شاد نور دنیا

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

کیمیا گلیان بین حق مرزا کی خواصین
 انعام کی من کرتی بین پور کی باتین
 دانی فی کیا کیا بین کافور کی باتین
 مصرع تہذیبی طمان ہی تلوار کا پستل
 کیون ہوں نہ تیری شعر میں اندھ کی باتین
 مجا و تہذیب چو چلی میں ہیجہ میری پہلی کو
 ملی تکتی ہی او باں جو روپی ہائی کو
 یو میں چہر یان ہیکین عم خدا کی کالی کو
 ہو گو غائب نینہ لالی میل کپڑے
 قدم سی سوت کی آباد کو نایب تم اپنی
 چہ چوٹی تم سنی کی ایک نین چوڑی
 نہات سی کہ صہ بن ہی مصری شمشاد
 شکت بین جو اکی ایک نجی سی ارجی خسرو
 میں و کو غاندی خانم کلمہ و ہون کلمات

گلی بین پور کی باتین
 انعام کی من کرتی بین پور کی باتین
 دانی فی کیا کیا بین کافور کی باتین
 مصرع تہذیبی طمان ہی تلوار کا پستل
 کیون ہوں نہ تیری شعر میں اندھ کی باتین
 مجا و تہذیب چو چلی میں ہیجہ میری پہلی کو
 ملی تکتی ہی او باں جو روپی ہائی کو
 یو میں چہر یان ہیکین عم خدا کی کالی کو
 ہو گو غائب نینہ لالی میل کپڑے
 قدم سی سوت کی آباد کو نایب تم اپنی
 چہ چوٹی تم سنی کی ایک نین چوڑی
 نہات سی کہ صہ بن ہی مصری شمشاد
 شکت بین جو اکی ایک نجی سی ارجی خسرو
 میں و کو غاندی خانم کلمہ و ہون کلمات

این فیض مبارک را که از او می آید
 بپوشی ازین کفایتی که از او می آید
 شرم کی باقی بود که از او می آید
 ایضا که از او می آید
 این نور بر درگاه او می آید
 او بهر هم که از او می آید
 چون من سواستادی مطلب را می آید
 نام یک سوره که از او می آید

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

موی کی نئی آبرو چھی نئی گنواہے
 نور تی توہین سب بادیاں نئی بن باج
 اسی جان کو یونہی اک دم ایسی
 پہلو جو ہر اک شہر کی پہلو سی زیادہ
 کو آبرو دہر زبانی ہی گنگو سی زیادہ
 لہرین بدین بن تانی ہنور پیٹ ہی دریا
 میرا اصل کون من کی کمر گائین ریا جان
 کو نظر آتی گئی بکھون ہی گوری
 جیون پس شواہین تختہ تل لادی شکوہ
 تنہا سید جیو دھری ہی کا دل جانی
 جیون گھاٹ پہ لگیا کی گلو دھنپ خضر
 مٹی سی بند ہی اوسکی یہ قسمت کجی لکھ
 یہ گت نہ جا کہڑا ریل کمری گی
 یہ پالی سی من میں بنی لکھو سی زیادہ
 ہر جو یون میں بن گئی گنگو سی زیادہ
 اسلام ہی رنجست جیو سی زیادہ
 پڑو دھری خضر کا ہی ٹاپو سی زیادہ
 کم ہوگی تر ہوگی رسی بڑو سی زیادہ
 درگور ہوا لکھو کھپو سی زیادہ
 یہ نشہ ہی حق میں کی کوہو نئی بڑو
 بی نام نہ نوڈ تی سی جیو سی زیادہ
 ہی عشق کجی کشتی کی تو سی زیادہ
 جو رو دھرا لہر ہی پلاکو سی زیادہ
 جہنگلا اسی نحو سی پہلو سی زیادہ

(Faint handwritten Persian text from another page or bleed-through)

یو جہاں بولی ہلاک کن سرخوردہ ہو	یگم نہی کی تخت کی لہی چادر آئی نہ
---------------------------------	-----------------------------------

قلعہ تمہاری عشق کی اسی جان کھلے
سب باتیں آپ کی ہری دل پر آئندہ

<p> رائڈ ہو گور کا یا منہ اسی گمن کیوی دوستی میں تری جو رنج ملا ہے مجھ کو چشم بد و در بین گس کی سیلی انگین شرح فرزند کی ہلی جہاتیوں پر ہستی کیوں پہنی محرم فی بڑا ہالی میں بسنتی انگیا بلعین نسی ہی کانٹوں میں ہستی ہو چھلکی سنی تھی ہی لگا کو ہی ہے میری چوٹ کی تودہ جو شکی ہے چوت پر اوڑگیا ہو گا بنا گرتو بگاڑ ارڈھی نوزن کامری جم دگدگی میں اٹھا ہی </p>	<p> نوج غم سوت کا دنیا میں پہلے کیوی کو جڑی پٹی وہ دشمن کا نہ نہیں کیوی گو ہی سار کوئی اسپے جیون کیوی تیل پانی کی کنول ج ہی دشمن کیوی زرد منہ ہیر و ن کا کیا کوئی جیون کیوی یا الہی خدا وس کامری گلشن دیکھی کیا کی چو چو جو آگ تری سو من کیوی سو قدم اوڑگی ٹھی جسکو یہ ناگن دیکھی شتر تری باتہ سی کیا کیا نہیں خیرن کیوی جیسی اک الکی کی بازو پچن جیون کیوی </p>
---	---

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

باد صاحب خبر لاوی جو ای لبر بھی
 ہو مجھ کا ہر ساتون کو گلیوں میں پری
 میری چوٹی گودہ دہائی تودہ کہنی لگی
 مل گی کیا تم حسین آباد میں موجود کو
 آج او کی چپہ آئندہ نری چاہت ہو گی
 سب کا صاحب سے بھی جو نہ ہوں کئی
 چکن کا تون جو منہ لاکھا دل میرا تون
 وہ اگر قرآن کا جاسم ہنکس کہ کہین
 مفت کرادو رہیا مثل سی چوٹی

اور سکی تو میری ہون لیٹی تو لہی تو مجھ
 شوکرین کھلا میں اس لہی جی تو مجھ
 یاد ہی رہی کی فتنی کا نہیں جو بھی
 باغ اب جنت ہی اور تالاب سے تو مجھ
 وہ لیکر دلی جو میرا ان ششہ ہو
 نیل سرمہ مہدی عطری لکھ بھی
 دل خان پہناؤ گی پیوون کا تم یہ بھی
 اسی وہ گناہ جوں جوں ہونین یاد مجھ
 کالی کو سون لے گیا اے دو دم دیکھ بھی

قد کیا مارو جاہن کو دی جو مردین
 جا نصاہ شاہ پوتی میں ہی سنگر بھی

ناک میں کوڑیا خانم گری تیر کوئی
 کر تاو نامی ہی ناوا لی کو تیر کوئی

جنت و پیری گمانی کی ہر تیر کوئی
 مل چوٹی رندی کی سو پیت کیا حال

[illegible]

لوٹ کہا سنگی نہ کرو فانگی جھین سی کہی
ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل پانی کو
نام سنگی کا گناہا کی اشاری بازبان
اولی کتی فی میو خان پھر کا ہی کیا

جانشین صاحب سچی یہ نگہ سال والی کا کلام
جو نہیں لکھنی وہ کہ نہیں لکھنا سے

اچھی وہ اندر ہی میں لڑنیکو ایکبار آئی
 کچھ کی اہل میں پاپوس اسکی مار آئی
 پھنسا یا مرزا کو شہباز خان کی بانو سی بی
 بسا بسا یا گہرا پناہ پہرین پہولی پہولی
 خدا ہی خیر گری بیگم کی شہنشاہی سی
 نہ اکبار بھی تھو کا میں اونکی جاؤں تیار
 یہ ٹوٹا کیا مانگو میں انجاؤں ال کو منہ

ہوا کی گھوڑی پہ دولت قدم سہارا آئی
 چڑھی دماغ کو گری تھی سب تھارا آئی
 جھپٹی گہر میں تو وہ کسیدنی شکار آئی
 نکوڑی سب قدم ایسی نوہار آئی
 مینا بیٹھنا ہی کہانی ہوئی اچار آئی
 غلام کیہ کی سبیلی پہ وہ ہزار آئی
 گنی میں پہولی کی آگے دھندلن بھار آئی

[illegible]

کسے غریب کا لاؤ نہ ڈر کیا توئی
 میں جان دو گئی نکال ہی کیسا تر توئی
 بسا بسا یاد و جاؤ از ناخانی گھر توئی
 نکالی مردوسی چویشی کی طرح پر توئی
 مری زبان کا دیکھا نہیں اتر توئی
 دو گنا جان کمان پایا بیگر توئی
 خشم کو میری اگر دیکھا بد نظر توئی
 بچا ہوں آج بھی مر مر کی جا صاحب میں
 گما جو کل سی شلی آج ہر خبر توئی
 رسولہ کر و دلیل کو گر گھر گھر بھی
 بری خبر نہ او سکونہ او کی خبر بھی
 بی وادہ پائی کتنی میں آٹھون چو بھی
 بر بدو کرنی چو دین چو چاہیں گھر بھی
 کہلوانہ شو گرین منشی ان بد بھی
 پوڑا وہ جیسی ہر نہیں آیا نظر بھی
 عہد نری جدالی کا ہی اس قدر بھی
 میں جو در حلال کو کر و اونج جیام

[illegible]

ایسی ہی تو دیوانی نہ تھی ہی پر پانہ
 کہ میں نہ ہی زندگی کی بوجھ میں نہ تھو
 عصمت تو بڑی ہی شیک تھی اب ہو گئی کا
 کروا میں گی اب خون رسی لال کا جب
 مشتاق کا چاندی کا ہی توڑا گیا چوری
 شاد و بیکاسی کہ کہ کو کون ہن سینا
 بودار جلا کر نہ اگر اس میں ہر دے

بن بوجھ میں تھی میں بیکار
 جو ملی ہی سہرا سراجی تقریر تھی
 ہنسائی یہ صحبت کے ہی تاثیر تھی
 ہی سرخ ہو چنڈا جو یہ ہمشیر تھی
 بی مہر سو نیکی زنجیر تھی
 اس میں نہ خطا میری نہ قصیر تھی
 دیکھو کی زنا خانی یہ بہت چیر تھی

ای جان بھر ہو کی کس طرح ہی اجات
 میرا کہیں منصب ہی نہ جاگیر تھی

دیکھا تارنگ زبانی کی او ہی کیا کیا ہی
 چڑیا سی آبی میں جب میں کمار ہی
 ستین جنم کوئی بات توجہ باجی آج ہی
 کمال مہ کا نور لا نہیں رہی نصرت

مرا کلام ہی جشتید کا پلاسہ
 یہ دیکھا اوسنی کہ سو بکی ایک کچا ہی
 نوین مہینی تو مشکل ہی بچہ ہوتا ہی
 غمیر چنی کا بارہ برس میں او شہابی

ہر دے کا نور لا نہیں رہی نصرت
 چڑیا سی آبی میں جب میں کمار ہی
 ستین جنم کوئی بات توجہ باجی آج ہی
 کمال مہ کا نور لا نہیں رہی نصرت

بن بوجھ میں تھی میں بیکار
 جو ملی ہی سہرا سراجی تقریر تھی
 ہنسائی یہ صحبت کے ہی تاثیر تھی
 ہی سرخ ہو چنڈا جو یہ ہمشیر تھی
 بی مہر سو نیکی زنجیر تھی
 اس میں نہ خطا میری نہ قصیر تھی
 دیکھو کی زنا خانی یہ بہت چیر تھی

ای جان بھر ہو کی کس طرح ہی اجات
 میرا کہیں منصب ہی نہ جاگیر تھی

دیکھا تارنگ زبانی کی او ہی کیا کیا ہی
 چڑیا سی آبی میں جب میں کمار ہی
 ستین جنم کوئی بات توجہ باجی آج ہی
 کمال مہ کا نور لا نہیں رہی نصرت

مرا کلام ہی جشتید کا پلاسہ
 یہ دیکھا اوسنی کہ سو بکی ایک کچا ہی
 نوین مہینی تو مشکل ہی بچہ ہوتا ہی
 غمیر چنی کا بارہ برس میں او شہابی

ہر دے کا نور لا نہیں رہی نصرت
 چڑیا سی آبی میں جب میں کمار ہی
 ستین جنم کوئی بات توجہ باجی آج ہی
 کمال مہ کا نور لا نہیں رہی نصرت

دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا

اس کو دسی فی نہ کیا کسی قابل بھی
 آپ قائل ہو گویا کیا بھلا قائل بھی
 حق کیا ایسا کہ آخر ہو گئی ہی سہل بھی
 چین سے بیٹھی سینہ دیتا لکڑا دن بھی
 رہا جو کچھ انتا کل کل ہی ہی حاصل بھی
 لیتا کروٹنا ہوا ہی وہی کس مشکل بھی
 کیا کروٹن کھائیں مٹا چوری کلین بھی
 لڑو جو اونگھی لڑو تاج پوری سے تل بھی

کہ ہر ہی سہی سہی سہی سہی سہی سہی
 ادنی سید ہی سہی سہی سہی سہی سہی
 شہین لگی دہی سہی سہی سہی سہی سہی
 پاس کروٹنی جاؤن میں قتل کروٹنی سہی
 گر نہیں آتی ہری لڑی کی جاتی سہی سہی
 لیتی ہی لڑائی ایسی چک میں آگنی
 آپ کی غصہ کو دیکھ لگی چپٹی ابھی
 ہری ہری کسان میں سہی سہی سہی سہی

جاننا صاحب یک دم کی مصلی جلدی ہو
 صدق جاؤن پہلی ہوجانی دمی منزل بھی

روز پیرا کی ہی لڑی سہی سہی سہی
 لالہ ہونہ ہو گیا غصی سہی سہی سہی
 ادبی کیا آپ کی لڑی سہی سہی سہی
 بہا میں جالی گرایہ وہ کرین گہر خالی
 سنا لڑائی جو پکی ہن چندر خالی
 مادہ لائی نہیں لے آئی جو ہونہ خالی

دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا

دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا

دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا
 دے دی ایک دو تہائی پر ہونے
 دی تہائی پر ہونے اور دوا

وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی

<p>وہ جو ہری میں ہوا ہر نگار کے یہ چل سناؤنگی میں ہری رام کے پڑ جاتی ہی ہر ایک کی آگے ہمارے جیتا ہی کا تو بھی تلوار مار کے کنگھی بنا دیا ہی جی ہمارے سر پر چڑوں کی ہاؤں ہی جوتی اودا کی رسی سمجھ کی بہاگی میں اک جھج مار کے بڑ کی خرابی ہوتی ہی آگے گنور کی اک ہول کی گنور ہی میں چل ہی کی</p>	<p>کہہ لیا کہوں نہ پہنسی گی ہی جی جی سیکھی کے میری نام کو باندھی نکو فیمل ایسی زار بند کی ڈھیلی تو ہو گئے قبضی میں چکی ہوں تری نکو ہی اودا کی ہاتھوئی اودا کی لاکہ لاکہ خاک ہو گیا دیکھو میری بدن کو لگاؤ گی تہ جو ہاتھ دیکھی جو اپنی چوٹی کی پر چھاپیں ہاتھ کیا جانو میری قدر اچھی سی ہی ہر شل نرگس کے آنکھیں ہو گئیں چند ہی ہی</p>
--	--

<p>دور گور تھو اپنا ہی مطلب ہی سوچنا اسی جان میں تو مرنی ہوں ہی خاکی</p>	<p>اگلو ہی تو دیون مفت پانی نہوگی مہلی عورتوں ہی برائی نہوگی</p>
---	---

وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی

وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی
 وہ جس نے اپنے دل سے خدا کی بات نہ سنی

و چون فی خانی خانم و بیگم کیلای
عازن کمر را سپردی استوار کیلای
زنا کا قول آید پی از سی سنانی
خجلا و دوزخ کی پی از سی سنانی
نگار تو ده که درین قفس کیلای
سپهر نیاید آب تنی کیلای

<p>نہ تہا تھی ہی سہی پر جہاد و سرکشی کی تھی</p> <p>یہ آفت کی ہی پرکار یہ بے فکر کنی کی تھی</p>	<p>کو اہی دل مراد نیاسے تو رندی پنہوڑی گا</p> <p>ترسی آسوں سری جان ایکدن اسی خانہ</p>
<p>زبردستی رومی مجھ سے ہی خاتم کو سودا</p> <p>سرکشی سے کل گئی دولی مشی شوکل کی گئی</p> <p>محبت میں تنہا رہی جگہ دوڑا تھی گھوڑی</p> <p>کہ دو گھنٹی سو بڑھن سہی سہل شاہیکم</p> <p>مبار افروز مار امیر گل کے جگہ چاہیے</p> <p>ہوئی مینوں پر کروڑی مہی کل مہر کی</p> <p>مین چاہیہو مہی مین کہ کون کی پانی</p> <p>سنا دھوکہ پڑی روٹی مین میں مہی</p> <p>نہیں اچھا پراسی تو جرائی اپنی عمر کے</p> <p>چدا کی سامنی آنکھوں کی اگر تھی ہی</p>	<p>کوئی سبجہا ہی تو ادس بدلا کہ ہو گیا کیا</p> <p>ڈرہی ادس ہی جو صاحب بند کا کلہا</p> <p>نکڑا دل نہیں کتابڑا نہ نور کوڑا</p> <p>تم اپنی بال سبجہا ہی ہر پرانہ</p> <p>بدن میرا اسی غم ہی تو گل گل کا</p> <p>نہ بات ادنی کرونگی بعض دل سین</p> <p>ابھی نام خدا دینی کو روٹی سنا</p> <p>خدا کا قہری طوفان کو بند ہی</p> <p>پشک ل ادنی شہر کیا ادنی ناچار</p> <p>پنم دیسی ہون گھنٹی ہی کیا صدید</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

<p>مردی در روزی تو عالمی بود نهادی یویشا پرسی تم سیمیا و می کاخرا رحمت الله کے بیشا پر خدا کی رحمت مروگیا او کا چو اچھو کی بدولت حاصل</p>		<p>پسلی گر بھونوی کی بندہ ہر بندہ ایسی کاذب ہو تو اور شرط ماہندی صدی خزنہ میں ملگی لی دوبار بندہ ایک دھرمی کی لی ہری ازیندا بندہ</p>	
<p>جانشا حسب ہی قبضہ میں بہت ن ہری ملگی ز اوون کی نکیون شعور میں گھتا وندی</p>		<p>ان بی بی ہر وہاں شیدا مسلاں ملدا سنائی دانی شامی کی تھی بی بی بی مہانی سی ہسودی وہ کہہ انجہ ہو نہیں کل مندی چندہری تون پڑا ہر با</p>	
<p>سوٹو اوی جانشا حسب نمبرہ جاند ہی دنیا وچ یہ کرن او گرن بہاندا کیل کتری عمل جاند ہی</p>		<p>وہ گروہ ہی سوٹا کل سکھن وچ آگ لگا دیا یہ مندی سالگی سو اہر شرط میں پاندا سوٹو او ہر لاچو بند باد مہوہ فیرو پاندا جو ایک میلی ہسندا پڑو وری دولدا</p>	
<p>مرتی میں سبکی رو یہ تاثیر ہو گئی</p>		<p>شیرین کا شہما ز پر تو تقریر ہو گئی</p>	

مردی در روزی تو عالمی بود نهادی
یویشا پرسی تم سیمیا و می کاخرا
رحمت الله کے بیشا پر خدا کی رحمت
مروگیا او کا چو اچھو کی بدولت حاصل
پسلی گر بھونوی کی بندہ ہر بندہ
ایسی کاذب ہو تو اور شرط ماہندی
صدی خزنہ میں ملگی لی دوبار بندہ
ایک دھرمی کی لی ہری ازیندا بندہ
جانشا حسب ہی قبضہ میں بہت ن ہری
ملگی ز اوون کی نکیون شعور میں گھتا وندی
ان بی بی ہر وہاں شیدا مسلاں ملدا
سنائی دانی شامی کی تھی بی بی بی
مہانی سی ہسودی وہ کہہ انجہ ہو
نہیں کل مندی چندہری تون پڑا ہر با
سوٹو اوی جانشا حسب نمبرہ جاند ہی دنیا وچ
یہ کرن او گرن بہاندا کیل کتری عمل جاند ہی
مرتی میں سبکی رو یہ تاثیر ہو گئی
شیرین کا شہما ز پر تو تقریر ہو گئی

مردی در روزی تو عالمی بود نهادی
یویشا پرسی تم سیمیا و می کاخرا
رحمت الله کے بیشا پر خدا کی رحمت
مروگیا او کا چو اچھو کی بدولت حاصل
پسلی گر بھونوی کی بندہ ہر بندہ
ایسی کاذب ہو تو اور شرط ماہندی
صدی خزنہ میں ملگی لی دوبار بندہ
ایک دھرمی کی لی ہری ازیندا بندہ
جانشا حسب ہی قبضہ میں بہت ن ہری
ملگی ز اوون کی نکیون شعور میں گھتا وندی
ان بی بی ہر وہاں شیدا مسلاں ملدا
سنائی دانی شامی کی تھی بی بی بی
مہانی سی ہسودی وہ کہہ انجہ ہو
نہیں کل مندی چندہری تون پڑا ہر با
سوٹو اوی جانشا حسب نمبرہ جاند ہی دنیا وچ
یہ کرن او گرن بہاندا کیل کتری عمل جاند ہی
مرتی میں سبکی رو یہ تاثیر ہو گئی
شیرین کا شہما ز پر تو تقریر ہو گئی

ہر شوق محفل بیانی کا جاننا صاحب کو
 جو کہ زمین اور سکی پہ چنگ نہ باب تھا ہی

<p> ہنسکا اور ہنسکی رات لگا جانے لگی اور وہ ہم چائی کال سی تھری بہتارے لکھی کو جس نے کھسکے کہ وہ چاہا لے یہاں کل کسیر گیدا کھائی گوارے منہ کھلیں کے جوتی بناوا چھارے اور نکا تو رکھا ایکٹے مہکا بھارتے چپا کا پوت آوتھا گوشتان اور کھارے بڑکی تپوہ کی درہن آگن بہارے سوئی پر چوہ چڑھاوا کچن کے اور بھارتی دیکھا تھاری بیٹیا کو ساری بھارتی اور ہکا کیا کہرا ب تھاری دولا لے </p>	<p> یہ تو نو اکرم کیا اور ڈاڑھی جارتی مہنی بہارا آپ چپالی رہی پار کٹی کا پوت لکھی اسس جالی موری گنج کر سیاہ بن کر گریر پر آوت ہی کال سے منہ مٹی ہک چھار چوہو ہکی برین ملنس اور تری ہی پڑی کو چھینٹت ہون چوہی مٹی کا موری بونی پر ویدی ملارے نو کری نور ویدہ کی پھٹکی ہی ماسی با جنبا این ندان کنو کی ہی تھی شہار چڑھ کی ماری کشدن سی تھان شہار ماکھی شراج کیو کے پر کھن کے گھوٹی پت </p>	<p> ہر شوق محفل بیانی کا جاننا صاحب کو جو کہ زمین اور سکی پہ چنگ نہ باب تھا ہی </p>
--	--	--

ہر شوق محفل بیانی کا جاننا صاحب کو
 جو کہ زمین اور سکی پہ چنگ نہ باب تھا ہی

ہاں یہی بیوہ کی خیر بودی جان کے
 وہ اگر ہی باج تو میں ہی جتن پیسے لیا
 ڈر لگا رہتا ہی بی بلا اثر ہشتیار کی
 کیا لا سبھوگ ہی مکار کا مکار سے
 ایسی ہی اک ریتھی کہ جان صاحب اب بھی
 حکم آ پائے مری نواب کا سرکار سے
 جسکی تھی قبضی میں پہل پایا یہ لوہے کا
 اسی کر یا اس نگہ سی موسیٰ شیطاں
 اب جو یہ کلین گوہر کی طرح کیا ہی مجال
 باوگی گوڑی پر پہر لی عین عین شمع
 خاک کی چوند ہو گئی سی دو گنا جان ہم
 ایسی شیطاں کا کور سی ہندی سر
 جبکی گہری بات لائی جانتی مہون خوبین
 ہنسیتی بھی کور لادیتی میں کیا خوشی بری
 میں تو مر سکی بھی جو نشوون لی کی خبر
 کہ کہ کی تہمت کات لی چوٹی مری لکھنا
 طوق لعنت کالا آمد کی دریاہی
 اسی جواہر بازار کی موتیوں کی طرح
 پھنس گئی ہمسائی اسی دولت قدم سوار
 زندگی کسی بیوی عشق کی آغوش
 فوج بیٹی کی کون نسبت گوڑی
 میں نہ کچھ کابل سی آئی اور نہ وہ قندار
 اسی کھلائی لی لی بڑا کی میں کی سپاہی
 کھوار جہل میر اور اتار تھا اسی قرار سی

<p>یوسف مرا کہ میرے کا بازو ہوا ہی بڑا لکھیا کیا پرست کی غم میں سسرال کو اب جانہ خیمہ مار پگانہ کیا جانی کو فی حال خیمہ جو ہو کی دل کا بیش پر رکھو بانوں تو رکھو امر وہ</p>	<p>ہر ایک ذینہ کا فریدار ہوا ہی حق ایسی ہوئی سل کا ایک ڈار ہوا ہی اکی ہر شبی روتی یہ اقرار ہوا ہے کس بات پر ایسی مری نگار ہوا ہی کرواؤن نہ دل اون سی یہ سزا ہوا ہے</p>
<p>ای جان میں خیمہ کی طرح روتی ہوئی نہ دل تو مری لگا یا یہ سزاوار ہوا ہے</p>	<p>یوسف مرا کہ میرے کا بازو ہوا ہی بڑا لکھیا کیا پرست کی غم میں سسرال کو اب جانہ خیمہ مار پگانہ کیا جانی کو فی حال خیمہ جو ہو کی دل کا بیش پر رکھو بانوں تو رکھو امر وہ</p>

Handwritten text at the top of the page, likely a title or introductory verse, written in a dense, cursive script.

کیا روکیا کہادی تم لوگی تم میں تائی پڑی	سوای ہی سو پڑی ہی سواری اکری ہو
تہیں دیکھا جو کل سے الہا میں ہی لوگو	بلا و حیا نصا حریک ہوئی تو پیری ہی
دو گنا سیکل وہ مجھ سے مدام رہتا ہے بھی ہی پڑتی لوگو دو گنا دور سے کسین شہری نہیں چند خانگیات ہوا خدا ہر ایک کو دنیا میں نکلی ہی اولاد رسول خان ہی کو بھیجی امای جاگی گھر	اموا حلال میں کرنا حرام رہتا ہی کہ جب غلامین باقی سلام رہتا ہی برکات مہینی برک سی پیام رہتا ہی نشان باقی اجی امی نام رہتا ہی تہیں تو ساری خدا کی کا کام رہتا ہی
جی ہون بانی میں ہی جان س گھوٹو	کہ جب کی گانہ میں پیسا مدام رہتا ہی
بی بنا آتی ہی گڑھی ہوئی تقدیر کسی رج مخون کی ہر بلقون سی کیون لسی کو اپا گھر میری کا اس وقت کہ حکم کو ہی مہمان	اچھی سوچی ہی ہری وقت میں تیر کسی نہو دیو کی کی خوش آتی ہی تقریر کسی لکھ چن جاتی ہیں لب مٹی ہی جاگیر کسی

Handwritten text on the left margin, continuing the poetic or narrative content, written in a cursive script.

Handwritten text at the bottom of the page, likely a concluding verse or signature, written in a cursive script.

[illegible][illegible]

		بواصری بدل را ہمارا قدیم ترین سہارا ہذا شکر اور ملک نہ کیونکر کہیں گویا ہی ہوں پشیمان ہوں یہ کلام ازل سے خدایا چری دلی کی ہیندہ پوئے پوئے زبکونکر نہ کس دوا کی ہر غلطی پناہی نہون کو گناہ مردم دلی سے زبانی چاہنا صاحب اتالی تیرے	
آتش کی گورہی ہے ہن مدد ہن ہزار ہن ہی جاوین جیونی ہینکین جی رنگ اسخت کا مٹا ہی غل اسی لگی	روئین چلتی ہی معلوم ہوا گھی ہے کس قیامت کی بوا مہر نسا اگر می ہے باجی آتش کی طبیعت ہن ہاگر می ہے		
اسکی ہاتھوں سی تو اسی جان ہوا مالکین ام دیکھی ہوئی یہ کس روئے ہوا اگر می ہے			
برمی جو حرف تہی سہکتا وہ تحریر میں میں لو اپنی نہیں لیلی کے اور جنوں کی سالی ملی تو سہد ہیا فی ہوسجہ کرات کرنا تم ہر افسانہ کروں اسکا قلم ہوا مالک فی کی کٹوین ہن گر کی جاوے ہنسا و ہاڑ جینی زینا وہ تہی چر سوا ہوی لوسف کے چاہتے میں کافی جنوں پوشی کی لکھوں میں	زنا نیکی بوا احد ہی مری تقدیر میں ڈ ہر افسانہ غم خیل نہ کیوں جاگیر میں آملی نہ ملی ڈھب کوئی گامہ ہی بوا تقریر میں جو کچھ ہی نقص ہی ہو مری تصویر میں قسم اس سر کی باجی فرق کرتو قرین علی نہ مانوں حکم پر قران یا تفسیر میں آملی وہ نکلیات جو اس نہ موی بی ہر میں آملی		

دھن بھاندر
 چاہتا ہوں اس دیوان اول
 ہر ایک کی چاہت ہے
 چاہتا ہوں اس دیوان اول

بیتون طوق سحر بان ایستبان بی

یہ مجبوعہ نادرک خیالی گلہ شہد یکدیگر تقالی کارنامہ لطافت ظرافت معاً

وہاں ان کا

اہتمام مظلوم سے سید محمد علی محترم و فیض

مطبع فاضل نوری کشتور و ایستبان بی

خدا کی حمد میں پہلی بیان جو اوسکی حمد کا
 سزا لاسی نظر آیا اور شمار پر وہ جو غفلت کا
 محکوم ہو اسی خطبہ ناجی نبوت کا
 بیان کیا مرتبہ ہو فاطمہ کے شان و شوکت کا
 ویا جو مرتبہ بی بی کی بچہ کنشاد و ت کا
 ہوا شہرہ بی کے بعد بی بی کی خلافت کا
 علی ہی خانہ زاد المد کی ایسی بیادقت کا
 وہ عالم سابقین ہی یکھ وہ اسے جو حدت کا
 تھا شاہ عالم میں تاشا اوسکی قدرت کا
 علی سی سلسلہ بارہ اماموں کی امامت کا
 ملازمہ کو رتبہ مصطفیٰ کی زینت کا
 گندہ بخشا سنگی محبت میں یہ ناما کی امت کا
 وہ حادل ہی رہیجا حشر تک چہ چاہدالت کا
 کہ بیت المد گری میری مولا کی ولادت کا

میری تیری رشتہ ہی نامی اور بہن کا
 آئی تھی چنیکستی وہ ماسدرا استہا شہنشاہ
 اب میری تیری رشتہ ہی نامی اور بہن کا
 آئی تھی چنیکستی وہ ماسدرا استہا شہنشاہ
 اس تہان گلبند کا پھولام گلبند ایک
 غرت میں لاکہ بنا گئی سی رہو حاصل
 پیر و کی آج کو کو دوزخ سی کم نہیں ہے
 انہی گنوں سی توئی گل آپ یہ کہلایا
 میری تیرے تو ختم ہی تیری نہ میں ہوں جو رہ
 کیونکر نہ ہوئی کہ میں بہائی سی غائب جنگی
 توشا عروں میں نامی ہی آج چا انصاحب
 ہی ملکوں ملکوں شہر اور تیری تری سخن کا
 مردہ دل ہی شکر کرتی قاضی الہاجات کا
 صبر کیا کو شیریں شیریں کچا پیا
 اپنا حصہ چاند سوچ بہن جی تو رو میں لیں
 بہا تیاں ہزار دانی سی ابھی ملو اون مصفت
 ہی تو کل پر گزرتگیہ خدا کی ذات کا
 دیکھو جو دلی ملی در ہر کار پادشاہات کا
 حال ہی رزاق کو بدوشن مری وقت کا
 کچھ دین فتنہ جو اک صورت پیری لاک کا

اچھی کھیتی باڑی کے لئے زمین کا انتظام کرنا ضروری ہے۔
 پانی کی سہولت اور کھاد کا استعمال بھی اہم ہے۔
 فصلوں کی پرورش اور ان کی بیماریوں سے بچنا ضروری ہے۔
 فصلوں کو مناسب وقت پر کاٹنا اور ان کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔
 فصلوں کو مناسب طریقے سے بیچنا اور ان کا استعمال کرنا ضروری ہے۔

اچھی کھیتی باڑی کے لئے زمین کا انتظام کرنا ضروری ہے۔ پانی کی سہولت اور کھاد کا استعمال بھی اہم ہے۔ فصلوں کی پرورش اور ان کی بیماریوں سے بچنا ضروری ہے۔ فصلوں کو مناسب وقت پر کاٹنا اور ان کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ فصلوں کو مناسب طریقے سے بیچنا اور ان کا استعمال کرنا ضروری ہے۔	اچھی کھیتی باڑی کے لئے زمین کا انتظام کرنا ضروری ہے۔ پانی کی سہولت اور کھاد کا استعمال بھی اہم ہے۔ فصلوں کی پرورش اور ان کی بیماریوں سے بچنا ضروری ہے۔ فصلوں کو مناسب وقت پر کاٹنا اور ان کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ فصلوں کو مناسب طریقے سے بیچنا اور ان کا استعمال کرنا ضروری ہے۔
---	---

ہوا کا اچھا استعمال کرنا ضروری ہے۔
 کھیتی باڑی کے لئے زمین کا انتظام کرنا ضروری ہے۔

اچھی کھیتی باڑی کے لئے زمین کا انتظام کرنا ضروری ہے۔
 پانی کی سہولت اور کھاد کا استعمال بھی اہم ہے۔
 فصلوں کی پرورش اور ان کی بیماریوں سے بچنا ضروری ہے۔
 فصلوں کو مناسب وقت پر کاٹنا اور ان کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔
 فصلوں کو مناسب طریقے سے بیچنا اور ان کا استعمال کرنا ضروری ہے۔

اچھی کھیتی باڑی کے لئے زمین کا انتظام کرنا ضروری ہے۔
 پانی کی سہولت اور کھاد کا استعمال بھی اہم ہے۔
 فصلوں کی پرورش اور ان کی بیماریوں سے بچنا ضروری ہے۔
 فصلوں کو مناسب وقت پر کاٹنا اور ان کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔
 فصلوں کو مناسب طریقے سے بیچنا اور ان کا استعمال کرنا ضروری ہے۔

ای جان کہی مہنی بھی جہنیا نہ نکالی تم نے بھی کہی نہیں دینا کر نہ نکالا	
---	--

نو چسپی کساری کی تو گزروالی ہنی گی
 بیٹی ہی ہنیں کہن میں ہنیر کا بچا
 دو چسپی جو کہم کوڑیا خانم ہم اوٹیا ہن
 اس درجہ ہوا سرین لیسین کے سمائی
 ہے کاسا جلاو کی ہی کان گوزا
 نو ارچلی بچہ مری آگی ہے جب سے
 پر سوتنی ہے کردیا تقدیر ہماری
 مردانوں کی ہاتھوں کو دنا سو پڑی ہن
 ہو جای کسی طرح سی چوڑا یہ مسافر
 بٹنس کما خبر بھی گستا ہی صندل
 ہم کیوں کہیں ی جان یہ خضر ہی کین
 کچھ فائدہ کنے سی کچھ ہی ضرر اپنا
 دو کو ترانہ آنا اوبی بتر ہو گیا
 کہ کی ہرنالی کو کیوں چارہ سی ہر گویا

کرمی کی او جبری چو رسی جهم کا کر کو کر
 پڑ باندہ دوسری توڑی ہو و زمین شاکل
 جو زمین زمین کی باشندی اٹھا و زمین
 اٹھو شمی میسی ہی بنو آتی زمین مامری
 کہانی اس می تو ہم زندہ یون کی ہتھیر
 میں فوجی بہت جی خلقی کو سیرا کنڈ اجڑا
 کیا ہی گوردن بنی جسدن می لکھن زمین
 کہی نہ شاعری ان کا تین کو آوی گی
 کیا جوردانی ہو قوف پڑہ گشت ملکیں
 اسی کی کل ہو سی سوسن کی بنی خراج
 ہوا پنی خرمی ہو پنی وہی کا خراج
 یہاں کی مو کر تابی آسمان خراب
 پڑ پایا تہی ہی سمجھن بہت نشان
 حکیم جی فی کھی شب کو دواستان خراب
 سنی نہ سید ہی کیا سیرا پاندان خراب
 ہر ایک ہو گیا آسپ سو مکان خراب
 سجادری میں ہون کا ستا بیان خراب
 برستا نینہ نہیں کپوں نہون تان
 فقیر ہو کی نلی نوک کی امیرون سے
 یہ جگہ کرتی ہی می جان ان ہاں خراب
 تم ہو گر ماب کی بنو بنو اندھان اب
 پہلی دو چیزوں کا کر تابی جہمی سامان اب
 جن چکین پی کی کیا رہ گئیہ چو ان اب
 رت جگہ تو کر چلی کر تابی دسترخوان اب

دھوان کا حاضر

ایسا ہوا یہی تجربہ سی مراد کی کتاب آت

یانہ نصیب کا نعمت نگاہی ہو نہ اید نصیب
 دسی نہ دشمن کو نہ داد و لاد نہ بیاد نصیب
 ایسی شادی نہی ہو نہ گنس خصم ہمارے
 چار چالوں ہی میں غافل نہ کھاگی شرمگاہ
 بے مثل وہ آگیا نہ قانون کو نہیر
 تو دیا خانم سخی سی سو مہو جاتی ہی جو
 آبرو ملی چل کی سیٹی دیکھی چولا مشک سا
 چمپی رٹنی فی بہ آباد سی کا پھر دیا خصم
 تو ہما یون تجت کی لوندی بہا کلی لایو
 مسخر اپن جو کرین وہ پوچھی جائیں آج کل
 ہم سو ہی رہیا جوان ایسا سو اجسد کمال

و اسی قسمت تها بنحی کا نصیب اید نصیب
 ہوتی سی مرادی ہونجس اید اید نصیب
 کیا ہو کجست آئی لیکو اید نصیب
 شہی ساکن ہوگی اب اس بن نصیب
 بن گیا فارون کا خود آپ کا اید نصیب
 خوش نصیبون کا بنا دیا سی پسا اید نصیب
 چوڑ دیا ہر اسی پستی پسا اید نصیب
 بستی خاتم کیسا گر آباد اید نصیب
 میرا کرد الاموالو کا پسا اید نصیب
 را گیا اب بھیا کی کا زانا اید نصیب
 قدر دان ملتا ہنر اب کوئی اید نصیب

یہاں پر ایک اور خط لکھا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "میں نے اپنے
 دوستوں کو بتایا ہے کہ میں نے تم سے ملنے کے لیے کوشش کی ہے۔
 لیکن تم نے اسے قبول نہیں کیا۔" یہ خط بھی ایک ہی ہاتھ سے لکھا گیا ہے۔

لکھنؤ کی ایک مشہور کتاب ہے جس کا نام ہے "تاریخ ہندوستان"۔
 اس کتاب کے مصنف ہیں "ہنریٹ ڈیول"۔
 یہ کتاب 1857ء میں لکھی گئی تھی۔
 اس کتاب میں ہندوستان کی تاریخ کے بارے میں
 بہت سی معلومات دی گئی ہیں۔
 اس کتاب کی مدد سے ہم ہندوستان کی تاریخ
 کے بارے میں بہت سی چیزیں سیکھ سکتے ہیں۔
 اس کتاب کی ایک کاپی میرے پاس ہے۔
 میں اس کتاب کو بہت پسند کرتا ہوں۔
 اس کتاب کی مدد سے ہم ہندوستان کی تاریخ
 کے بارے میں بہت سی چیزیں سیکھ سکتے ہیں۔
 اس کتاب کی ایک کاپی میرے پاس ہے۔
 میں اس کتاب کو بہت پسند کرتا ہوں۔

<p> جو رکھ منہ سی کرتی میں چوکو بیاباب بستر منین ہی ہو جو تو گھر پر بیاباب بعضی نگوڑی ہوتی میں ایسی چاباب لفظ یہی پیادہ کا اب ہی ہمارا باب آگ بھی خبر نہیں ہوں اوسکی چاباب بچی کا کب تہاڑی ہی سچ کچھ گنہ گار جیسا ہی بیٹا ایسا نہیں ہوتا بیاباب تواری ہو وہ آنکھ ہوا بد شعار باب عاشق تھی میری تھی تھی چہ در باب ہوتی تھی باغ غم میری ہی ہمارا باب دیوٹ ایڑی چوٹی پہ وہ ہوتا باب بیٹا ہی باجگار سوا نا بکار باب ان زار زار روتی ہی زار زار باب </p>	<p> یہ مکی بٹ استانی نہیں بیاباب بنو شل سچ ہی ہستاری ان پہلی پا پویش ماسق نہیں اولاد کو بہن پہلی تھی جو رو پاک کی کہ اب سراک دو باب فتح خاک کی تو میں ہی چون جاتی سہیا کی کسکو کسکی ہے باپ بھارتی کون ہو دوا یا تین ہمایون کی وقت بیٹی کی باپ سی بنی خانم بگڑ جائے تھی شمع جانی بھی اپنی حیات کی میں گل بھی اوکھی وہ مری ٹیل تھی گھر بیٹی کی سوت جو بنی غارت ایسی مان دو لون میں اپنی جو رو دکو دھارتی نرا شکھی سی جاتی ہو ہو گانہ ج قبول </p>
---	--

یہ کتاب ایک مشہور کتاب ہے جس کا نام ہے "تاریخ ہندوستان"۔
 اس کتاب کے مصنف ہیں "ہنریٹ ڈیول"۔
 یہ کتاب 1857ء میں لکھی گئی تھی۔
 اس کتاب میں ہندوستان کی تاریخ کے بارے میں
 بہت سی معلومات دی گئی ہیں۔
 اس کتاب کی مدد سے ہم ہندوستان کی تاریخ
 کے بارے میں بہت سی چیزیں سیکھ سکتے ہیں۔
 اس کتاب کی ایک کاپی میرے پاس ہے۔
 میں اس کتاب کو بہت پسند کرتا ہوں۔
 اس کتاب کی مدد سے ہم ہندوستان کی تاریخ
 کے بارے میں بہت سی چیزیں سیکھ سکتے ہیں۔
 اس کتاب کی ایک کاپی میرے پاس ہے۔
 میں اس کتاب کو بہت پسند کرتا ہوں۔

علی کی تیغ پڑی جوت کس جو سمجھو
 قلمی ہو یا جی ہو تیرا ہو سنہرایا ہو
 یہ پوچھی جاتی تین چاروں کی قدر ہوئی
 ذریل سب سے خواب ہر شاعر کی لافن
 قصبہ و قلعہ کی گدی سی جیسے کپڑے
 و کما سی تیری نگور احمد امی خرمستی
 اوس و جبری باغ کی بلبل سون ہی لاکھ
 پرستی نہ جال میں صیاد خان کو کین بلبل
 یہ چنی آبرو کو سی کی جوہری کی لیے
 سب ایک کی سینہ پہ آنکھ پڑنی لگی
 اور اتو وہ ہی مثل یک نار صدیچار
 مجھی کو دینی کو سو تاپلائی ہستی ماندی
 سو اسہارہ بلفض میچ گل کا نہیں

ہون میں حیدری کی دال نقا کی صورت
 ہے انکی لکھنویں روزگار کی صورت
 شریف کی ہی نہیں اعتبار کی صورت
 نہ شاعران کی ہی کچھ عمار کی صورت
 کسی گدی کی جو جو تو ہو بار کی صورت
 صلا نہ کوڑی دی ہوئی حاکم کی صورت
 سو اختران کی نہ دیکھی عمار کی صورت
 فریب بینی کی ادنیٰ نزلہ کی صورت
 مکی کی یہ بھی جو اہر نگار کی صورت
 ہوی کچن کی جو کچھ کہ اسہار کی صورت
 ہون میں جہانیاں جیسی مار کی صورت
 ملاؤں خاک میں اس عمار کی صورت
 ہوا گلپ سہا پانگوار کی صورت

فردینا صاحب زمین کو سارے بار کی باغیچہ
نزدیک حاشی می نشاند و چون که باغیچہ
مستوی آمد دل مشوکه باینکی باغیچہ
بسی چمن لعلین شادمانگی بازی
کسی دوشیزان زین روزگار کی باغیچہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

این کتابین در کتبخانه امیرکبیر

[illegible]

لکھنؤ کی کتب خانہ
 لاہور کی کتب خانہ
 دہلی کی کتب خانہ
 کراچی کی کتب خانہ
 پٹنہ کی کتب خانہ
 بھوپال کی کتب خانہ
 جالندھر کی کتب خانہ
 امیتسار کی کتب خانہ
 لکھنؤ کی کتب خانہ
 لاہور کی کتب خانہ
 دہلی کی کتب خانہ
 کراچی کی کتب خانہ
 پٹنہ کی کتب خانہ
 بھوپال کی کتب خانہ
 جالندھر کی کتب خانہ
 امیتسار کی کتب خانہ

قلعہ سونہرے پور میں گرجن سرخ اکبات کی بیسی کامنا سب کے گرجن عیلا ہوا پیر وراستی اٹی بدن سرخ آتما ہی نظر گرو پونڈین کھوسون ہی یون سرخ حفی ہی تکیوں منہ ہوتا شام ہر گرجن کشمیر ہوا روبرو بختان ہی یون سرخ	ہنگو اٹی گون بہتھی تھی ہن سرخ پونہی ہوئی جوڑائی تھی تو لسن سرخ کیا نیل کی ہتھیلی ہپاری پون تھی تھی ہوا لاجو ہوا اک ہے اک گنگی ہے کولاسی ہر گرجن تری تو گنگی کا بٹلا کالاسی جس شہر اچ شام ہی گورا
--	---

اس مودی نی سیزہ پہ گل سجہ جو کمانی
 ای جان نظر آگب لالہ کا چمن سرخ

تشریف شہادت بھلی ہی شک جن سرخ ایسی تو شفق ہی نہیں ہی چمن گرجن بیوہ ہی نہ غریب ہی غریب دھن سرخ اوس ہر کی جوتی کی گیسو مگر مگر سرخ پکا جو پٹیا ہی یہ اسی رشک جن سرخ	مقتول جراثحت کی جیب میں گرجن سرخ نوزنگ عجیب کہ قاتل کی زمین سرخ کھلاشت جین ارمین کسوں پھول گئی شہا پانال کب زخمی شمشیر ہوا کو کیا خون غما دل پہ گرجن ہی بلندی
---	---

لکھنؤ کی کتب خانہ
 لاہور کی کتب خانہ
 دہلی کی کتب خانہ
 کراچی کی کتب خانہ
 پٹنہ کی کتب خانہ
 بھوپال کی کتب خانہ
 جالندھر کی کتب خانہ
 امیتسار کی کتب خانہ
 لکھنؤ کی کتب خانہ
 لاہور کی کتب خانہ
 دہلی کی کتب خانہ
 کراچی کی کتب خانہ
 پٹنہ کی کتب خانہ
 بھوپال کی کتب خانہ
 جالندھر کی کتب خانہ
 امیتسار کی کتب خانہ

لکھنؤ کی کتب خانہ
 لاہور کی کتب خانہ
 دہلی کی کتب خانہ
 کراچی کی کتب خانہ
 پٹنہ کی کتب خانہ
 بھوپال کی کتب خانہ
 جالندھر کی کتب خانہ
 امیتسار کی کتب خانہ
 لکھنؤ کی کتب خانہ
 لاہور کی کتب خانہ
 دہلی کی کتب خانہ
 کراچی کی کتب خانہ
 پٹنہ کی کتب خانہ
 بھوپال کی کتب خانہ
 جالندھر کی کتب خانہ
 امیتسار کی کتب خانہ

کسی کی پیر نہ کہی آئی داستان پسند
 ہزار بار کیا ہون استہان پسند
 کیا کسی کی ہمسائی میں کان پسند

کسانی پہنچتی سناؤں مردوں کو میں کیل کی جو وہوں جیسا حکم کی خراب ہوئی مکی مکی اسی باجی	کسی کی پیر نہ کہی آئی داستان پسند ہزار بار کیا ہون استہان پسند کیا کسی کی ہمسائی میں کان پسند
---	---

جوان کی دم ہون اسی جان پیر لادو تم نہ حسن دان پر یہ دور نہ پاندان پسند

کیون نہ موباف کی کلیان میں گان نام پسند اب کینی نہ قصائی ہی نہ حجام پسند شہساز نہیں قسمت میں اولہی کی سوا ہو لہو اٹلی گلیا میں بن کہی محرم نام قرآن میں تو مصحفی خانم نکلا رسی جلیانی پر رسی کا نہیں بل جلتا ہا جی ہی وانا ہی نہ کیگی آغاز اوسین اسی جان میں اب فوج نہالی جاو	جانور مردوسی کرتی ہیں یہ گلہ ام پسند سارو ہامالی کا اسن وزمین ہی کام پسند وہ بری ہون ہرا اچا جہی نہیں کام پسند کوری چڑیا کا سپنسی آئی یہ گلہ ام پسند آیا بسین علی باب اچھی نام پسند بات بد کرتی ہیں بروقت میں نام پسند مرد ہو یا کہ نہ پڑھی کری انجام پسند سیریا قہ کا نہیں ہے مجھو حاتم پسند
--	--

کسی کی پیر نہ کہی آئی داستان پسند
 ہزار بار کیا ہون استہان پسند
 کیا کسی کی ہمسائی میں کان پسند
 جوان کی دم ہون اسی جان پیر لادو تم
 نہ حسن دان پر یہ دور نہ پاندان پسند
 کیون نہ موباف کی کلیان میں گان نام پسند
 اب کینی نہ قصائی ہی نہ حجام پسند
 شہساز نہیں قسمت میں اولہی کی سوا
 ہو لہو اٹلی گلیا میں بن کہی محرم
 نام قرآن میں تو مصحفی خانم نکلا
 رسی جلیانی پر رسی کا نہیں بل جلتا
 ہا جی ہی وانا ہی نہ کیگی آغاز
 اوسین اسی جان میں اب فوج نہالی جاو
 جانور مردوسی کرتی ہیں یہ گلہ ام پسند
 سارو ہامالی کا اسن وزمین ہی کام پسند
 وہ بری ہون ہرا اچا جہی نہیں کام پسند
 کوری چڑیا کا سپنسی آئی یہ گلہ ام پسند
 آیا بسین علی باب اچھی نام پسند
 بات بد کرتی ہیں بروقت میں نام پسند
 مرد ہو یا کہ نہ پڑھی کری انجام پسند
 سیریا قہ کا نہیں ہے مجھو حاتم پسند

کسی کی پیر نہ کہی آئی داستان پسند
 ہزار بار کیا ہون استہان پسند
 کیا کسی کی ہمسائی میں کان پسند
 جوان کی دم ہون اسی جان پیر لادو تم
 نہ حسن دان پر یہ دور نہ پاندان پسند
 کیون نہ موباف کی کلیان میں گان نام پسند
 اب کینی نہ قصائی ہی نہ حجام پسند
 شہساز نہیں قسمت میں اولہی کی سوا
 ہو لہو اٹلی گلیا میں بن کہی محرم
 نام قرآن میں تو مصحفی خانم نکلا
 رسی جلیانی پر رسی کا نہیں بل جلتا
 ہا جی ہی وانا ہی نہ کیگی آغاز
 اوسین اسی جان میں اب فوج نہالی جاو
 جانور مردوسی کرتی ہیں یہ گلہ ام پسند
 سارو ہامالی کا اسن وزمین ہی کام پسند
 وہ بری ہون ہرا اچا جہی نہیں کام پسند
 کوری چڑیا کا سپنسی آئی یہ گلہ ام پسند
 آیا بسین علی باب اچھی نام پسند
 بات بد کرتی ہیں بروقت میں نام پسند
 مرد ہو یا کہ نہ پڑھی کری انجام پسند
 سیریا قہ کا نہیں ہے مجھو حاتم پسند

[illegible]

[illegible]

فواد خان گذرنی لکن بم بدون گڑی
 جمشید خان سکنت دزدی کا نام
 دون آپنا آئندہ اوس قلعی کی واسطی
 سرری سنگائی کند تو سا جہین کچا

آیا پنجب سی نس کتا جو برہاری
 آتشی والی نی ہی لبیا گہر تار
 اوس کی خصم کو لاؤ بلا کر ہاری پاس
 خیرین کی پاس دودھی شکر تار

ای جان ابرو شاد و مژگین شاد
شیشه تمهاری باس بی ساق و سار

ششانی کی یہ پوتیان اگر گجاری پاس
 کھن کی کٹی کو دنگو جن کا دیو نسی ہے
 سسوتین نین رخ ناپا کسی فی بھی
 کیا جانیں اوی ریختی کنا چرائیں سنہ
 خضو داتن اوی ہی عصمت ہی ل کیا
 تو پاتا ہی حشر ہوتا قیامت ہی ریختی
 نورندہ رخس کا عید اللہ خان ہی نام

چھانپین سموزین شید کی الہر جاری پاس
 سرکہ سنایین موت نہ بنگر جاری پاس
 بیٹیدین چنگ شک کی برادر جاری پاس
 الیشی شی ہی بین حبیب بین تیر جاری پاس
 سب آئین زہر کما کی یہ بچہ جاری پاس
 قتہ غضب کا آیتا حشر جاری پاس
 محفل ہون ہو کا بیٹا حشر جاری پاس

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

دی نزد همین اس کار دلمای تو ایضا
 دل برای بر لولهای بیرونی میبری
 اس دوست من پانی تو بکن در تن سودا
 بهای کلامی سوسنی ای نام حسودان
 ای جان ده چو کین میبری بجان
 به خون آبی بنفشه کی میکارا خط
 لکازگس سینه پنی آری از کار خط
 سیار سینه جوی پنهان درون من کی
 نه پند کی بر پنهانی تو کار کا خط

۹۲
 جوانان خلاص

و در این کتاب
توضیح و تعلیل
اینها را می بینیم
که هر یک از اینها
در این کتاب مذکور
است و در این کتاب
همه آنها را می بینیم
و در این کتاب هم
همه آنها را می بینیم

[illegible]

سوگن کوئی بہ ہونے لگا کوئی سے
 جان تو نہ سہی دے دیوے کوئی اور ہلکی نظر
 بہیا فی نگاہی اس سال میں گبر کا خط
 کہنیا جلاوٹی کوئی سی گنگار کا خط
 جاننا صاحب ہی بس کوئی مٹا سکتا نہیں
 ایک سی ایک حقیقت میں ہی دشوار کا خط
 دل اگلی پہچ میں جو ہو گیسوئی رتباط
 ہی اسکو چشم یاد پر پر دسی رتباط
 دل لیکری مجھ ہی انکار دیتی
 کوئی نہیں ہو حسن پرستی سی کام ہی
 آئینہ شانہ رہتا ہی ہر وقت ساشی
 ہرگز نہ بن تو خال رخ یار کا صیب
 چہ ہوا کی کچھ کلا یا سیاہی ہو سیاہ
 اکدم تو ہو پڑتا نہیں اون کو اکلا مز
 نوش جان تنہی کوئی ہی سب بری

دیوانہ ہوں بڑا کی پریر دلی رتباط
 آہوی دل کو کیوں ستوا ہو سی رتباط
 ثابت کرونگا سیکرٹن پہلو سی رتباط
 اسلام سی نہ بخل نہ ہندو سی رتباط
 مشاہدہ کا بڑا رخ دے گیسو سی رتباط
 وحشی دل نہ چاہی ہی ہندو سی رتباط
 پیدا کیا رقیب فی جادو سی رتباط
 کیوں کر بڑی رقیب سیدو سی رتباط
 اچھا نہ اندہ ایک ہی پہلو سی رتباط

قلم کی ترقی کی ایک حد
 شمع کو کس شیبہ چمن کی
 جانے صاحب کون پروردگار
 قلم کی ترقی کی ایک حد
 شمع کو کس شیبہ چمن کی
 جانے صاحب کون پروردگار

کثیر اسی ہولناک کثیر اسی ہولناک پانچویں ہولناک کثیر اسی ہولناک
 چالیس برس کا اسی چالیس برس کا اسی خدا حافظ ارباب خدا حافظ ارباب خدا حافظ
 وانا ہی کہ کیسی ہے دانا ہی کہ کیسی ہے بی عاقلہ خلیلہ بہین بی عاقلہ خلیلہ بہین
 ندان کا خبر ہی کا ندان کی خبر ہی کا بی جان خدا حافظ بی جان خدا حافظ
 ہو کی ہو ہی نسبت ہو کی ہو ہی نسبت نادار ہی گری نادار ہی گری گری گری
 کس طرح ہی کس طرح ہی کس طرح ہی کس طرح ہی کس طرح ہی کس طرح ہی
 جہد کو بلا تو لگی جہد کو بلا تو لگی کیون روتی ہو اسی سو کیون روتی ہو اسی سو
 سسرال کو لیتا تو سسرال کو لیتا تو قربان خدا حافظ قربان خدا حافظ
 ونا شاد کی این بڑی شاد کی این بڑی شاد کی این بڑی شاد کی این بڑی شاد کی این بڑی
 برسوں ہی برسوں ہی برسوں ہی برسوں ہی برسوں ہی برسوں ہی برسوں ہی

اوله	توبی طایقی تیرا پرانده بهی جلمانی شیخ چو بر و اینکی کنکلی کا بهی نمچر پڑا	اوپی پاک خشی نم دو کلو آاسی شیخ جو دیوان مسری سری غلامه کل کشتا
------	--	--

[illegible]

Handwritten text in Persian script, likely a manuscript page, showing dense cursive writing.

صد دریا نگاه می ای سبز رنگت، مگوی
پیرگیا آنکه خون کی سخی سر زینار دار
جان باب نکند و یازده نکال و سر یاری
ایسی عاشق کجی کس الف و فراد و خبر
مین قصه و مین مونس گور کی آرایا شین

یادمانکی آئی جو پوٹاک ماننی وقت
دو تر ای نیمی کامجو پانی وقت
چھاؤن کیا خوش آئی سبیل کس سناؤ
کر ہی دلسوز من پہ نوجوانی وقت
دنگوی نوشہ صفت آبشار ماننی وقت

جانشین صاحب آرزو سے ہرگز نہیں ملے گا

کہیں نہ پائی ہو یہی دعاؤں میں میرا ترغیب
 اور بھی ہے اور کچھ چاہیے گی سوکھ فروغ
 سامنے جینی کی کیا شے کی ہے تن کی اسل
 تم کیلی شمع نہ ہائی میں مری جیوئی نہیں
 مری عورت کی عزت فی اخصیت ہوئی
 سہی والی کی کیا اندھیر تھائی لگی

ویکری بلیبل گلوئی پانی میں گشتن فروغ
 میری پوچھنا سولی ویکری پانی و شمشیر
 میا ترابن مجھ سے کیا ایجا نگلی سوکھن فروغ
 سچ ہی اس کی بہرکتی میں ہی خوش فروغ
 ویکری و پوچھ ہی بہرکتی ہی بلوہ جامن فروغ
 ویکری و پوچھ ہی بہرکتی ہی بلوہ جامن فروغ

[illegible]

۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

ملکین کے فوات پر صاحب عالم کا کثوف
دیباختہ فی وہ رعنا میان جو انکثوف

خدمتِ خواجہ ابی مجت کا دل میں ہی آباد
سیرِ ارجان کی ہون مروڑِ ندیان کا شوق

نہ از ریختی گو جان منہ چہ این مرا
بلیک ایسا نہ اولن کی فرستی خاک کو شرف

بیٹا بیٹا ہی جگر میں دھو کو کچھ طرف
 یاں سی کیوں کر نہ دیکھو پوچھی فاقہ کی طرف
 چھلیاں ڈھری چلی آتی ہیں ساحل کی طرف
 قیران میں سرحد کی کل ہیں عسادل کی طرف
 دیکھا روزیدہ نظر سلی پنی سالک کی طرف
 قیسر دواندہ آتی پائی محل کی طرف
 قہر کی آنکھوں میں دیکھا اپنی سالک کی طرف
 دیکھتی ہی ہی پر ہی طوق و سلاسل کی طرف
 دیکھ کر گستاخوں روئی یا رکی کی طرف

خوئی و کیا جواس شیرین شام کی کھیر
کوئی دم کا اور تھان میں اصل نالین ہے
بہر کج لطافت نی ہیں ہوئی اپنی رات
یا نہیں یاد اور گھمیں سی کچھ جگہ اہوا
چلتی چلتی اور سب گیتی کیا قاتل سے وار
سا بان سی حکم ملی نی کیا رہو شیار
یعنی مانگا ایک لمحہ حسن کی خیرات دو
وہ گران ہیں بوش آہنگ اور غش نہ گیا
جانہا حس ہے یہ قربانی ہی کیمہ چین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

<p>روسیہ اوہی سپہ بخت ہی کو مقسوم مجرہ کری گا ہی غصبت سے کو مقسوم سایہ کی طرح مری سادہ ہی مقسوم سری حق میں ہوا لیلی کا مقسوم اوجہ خست کا بنا ویتا ہی مقسوم ہو گیا مجھ کو تو فانی کا پیا و مقسوم سوت ہی سوت کا لکھا تر امیر مقسوم</p>	<p>سیر ہی تقدیر کا مہ کلا ہی گھوڑی شکل گھوڑی ہی سو اکر پیا خا خا جی بد گمان ایسا ہی بد کار نہیں جو راہی مجھ کو پوچھی بنا کر کہا ہی اسل و جڑی قی ہم سخی مردوسی کو سوم بنا ویتا ہے سچ نہیں ہی کہ جڑی بول کا سیر چاہے جو پہلی کرتی ہوں اوسکی جڑی کرتا</p>	<p>روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی</p>
<p>سیرال ہی بدخستان میکہ امیر میں دانش پچی ہوں ساتھ اپنی میں کفن میں دانشوں کی بدلی ہی مٹی اگر بدن میں ہویری ہمد گلی ہی یوسف کی بریں میں</p>	<p>لاون کی لال ہوں میں و نون کا وطن لریکی لریکی ہی روشن ہی ان دل کا لریکی کو جانتی ہی صفت شرن ہی سوی ہی تو بیت کی کل شرب اسی زمین</p>	<p>روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی</p>
<p>سیرال ہی بدخستان میکہ امیر میں دانش پچی ہوں ساتھ اپنی میں کفن میں دانشوں کی بدلی ہی مٹی اگر بدن میں ہویری ہمد گلی ہی یوسف کی بریں میں</p>	<p>لاون کی لال ہوں میں و نون کا وطن لریکی لریکی ہی روشن ہی ان دل کا لریکی کو جانتی ہی صفت شرن ہی سوی ہی تو بیت کی کل شرب اسی زمین</p>	<p>روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی</p>
<p>سیرال ہی بدخستان میکہ امیر میں دانش پچی ہوں ساتھ اپنی میں کفن میں دانشوں کی بدلی ہی مٹی اگر بدن میں ہویری ہمد گلی ہی یوسف کی بریں میں</p>	<p>لاون کی لال ہوں میں و نون کا وطن لریکی لریکی ہی روشن ہی ان دل کا لریکی کو جانتی ہی صفت شرن ہی سوی ہی تو بیت کی کل شرب اسی زمین</p>	<p>روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی روشنی کی روشنی کی روشنی کی روشنی</p>

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

<p> عمر بجز سی بلین روز نگار کیا بودین مشوق نوی کاشه ز انچه گار و یاد تخی نگار اجبت هو از سرش و شیرین زهن قیاس کیا </p>	<p> اچان جان به بی گی جان خنیر نگار کیا بودین بیو فائز شیفه کیا مین بهین نگار کیا بودین زهی تی بهین سی لیلیج رو نشین نگار کیا بودین </p>
---	--

بہلا کیا کہیں ہی جان نہ ایسا غم کہنہ جو
کہی صاف بھی ہو گی تری حسین بھگوان

چتر ہی اوتری گئی تھو ہی بی ملہ جیہ تو کہا کہ اہون تو کہا کہ اہون
 نور انہس کے ہی لولی گئی جسے حسین تو کہا کہ اہون تو کہا کہ اہون
 کرون ہر کا دروالم میں بیان تو کہا کہ اہون تو کہا کہ اہون
 ملو ناہ مکی میں اکیلی کہیں تو کہا کہ اہون تو کہا کہ اہون
 جیسی جیو یا جس جی ہو ناہ نقا لگی دیکھنی منہ لگی دیکھنی منہ
 سری گنتی کا کچھ ہی بی ٹکڑی تو کہا کہ اہون تو کہا کہ اہون
 نہیں مات جو کرتی ہو کچھ کیا ہو کیون ہوننا ہو کیون ہوننا
 کوئی میرا قصور نہ تھا تو نہیں تو کہا کہ اہون تو کہا کہ اہون

[illegible]

وہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہے اس نے کہا کہ وہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے۔

زور و رنگت خشک تھوڑا ہنرور اور دل بڑی سینہ میں نہیں جانا اضا کو	اور کئی مانتوں کی طوطی بے بین مانگی اس کی
دل بڑی سینہ میں نہیں جانا اضا کو	ای تجل ساتھ دوس گل کی گئی خوش ہوا
گلشن ہستی سی اب پاسفر کو مکرینو	
میں دیو نہیں ترور میں افست کی رنگ سے	ہر چو کی دلو تو ل کی کبھی رنگ سی
رنگین میری فکر کی دلو کی رنگ سے	کوتی جلد میں رنگ میں نکون رنگ سے
نسبت کو مجھ کی نہیں نسبت کو رہی	واقعہ ہی وہی کہن مری نگہ رنگ کو
و عوی برابر کجا ہی چن عیادون کو	میں دن ہو و کانا نام نہیں رہی رنگ سی
کیا باغین کو پول کتری دکھاؤن میں	میں دن ہو و کانا نام نہیں رہی رنگ سی
جب اوگامی میں ہر جا دہو کا ڈر کجا	میں دن ہو و کانا نام نہیں رہی رنگ سی
کری کجا جھوٹو نہیں کجا جھوٹو نہیں	میں دن ہو و کانا نام نہیں رہی رنگ سی
پیشی ہی ہر دن ہر دن ہی یہ پاشی ہر دن	میں دن ہو و کانا نام نہیں رہی رنگ سی
کچی نہیں ہون چہ ہون چہ کلاہ	میں دن ہو و کانا نام نہیں رہی رنگ سی
بارہت ہی سوا ہی مری ترور رنگ	میں دن ہو و کانا نام نہیں رہی رنگ سی

وہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہے اس نے کہا کہ وہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے۔

وہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہے اس نے کہا کہ وہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے۔

وہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہے اس نے کہا کہ وہ ایک عجیب و غریب شخص ہے جس کی ہر بات میں ایک نیا ہیرو ہے۔

اور رتی بانگی دوسری بانگی پیچہ در پیچہ
 پانچویں سہیلی ہون انگلیا چست ہو سکیں
 جو ختم کو دین وہیں ہلکا ہے ہباجی
 سو ہے مری مری تار مری کٹا مری مری
 اور وہ کی سوتی مری بن ختم کا وہ پیشہ
 کھائی ہلکتی مری مری کھل پڑے خوب ہے
 آج کل کے رنگیوں کو بانگین خوب ہے
 کونسا بی کر لائی کو گفن مرغوب ہے
 جھکے ہو یاد ہی جو گھٹن مرغوب ہے
 جھکے شوخی ہی مری گل مرغوب ہے

اور رتی بانگی دوسری بانگی پیچہ در پیچہ
 پانچویں سہیلی ہون انگلیا چست ہو سکیں
 جو ختم کو دین وہیں ہلکا ہے ہباجی
 سو ہے مری مری تار مری کٹا مری مری
 اور وہ کی سوتی مری بن ختم کا وہ پیشہ
 کھائی ہلکتی مری مری کھل پڑے خوب ہے
 آج کل کے رنگیوں کو بانگین خوب ہے
 کونسا بی کر لائی کو گفن مرغوب ہے
 جھکے ہو یاد ہی جو گھٹن مرغوب ہے
 جھکے شوخی ہی مری گل مرغوب ہے

یاد رہتی قبر کی ہے جا اخص صاحب گری
 ہون مسافر من یہاں ہر دم وطن مرغوب ہے

حسن اسکا جا اخص صاحب کو مرغوب ہے
 فرح کی اولاد آتش و دل جو ایوب ہے
 گل ہوا کج گئی کی گئی آئی ہی نسیم
 جو تیان کھائی نہ بچا نہ چور ایتر جوتیان
 آبرو دینی کا یہ رہتا ہی طالبات دن
 مری مری مری مری اگر لو سکھ کلام
 جو اچھی نام خدا اللہ کا محبوب ہے
 ایک دیدہ سیر آدم تو ایک معقوب ہے
 کیون بھائی آنکھ نہ کس کیوں کج ہے
 مری مری مری مری میان جھکے کیا محبوب ہے
 بس کٹا خواجہ سیر سیر مری مری مطلوب ہے
 جا اخص صاحب شاعر دن مری مری کھتا خوب ہے

اور رتی بانگی دوسری بانگی پیچہ در پیچہ
 پانچویں سہیلی ہون انگلیا چست ہو سکیں
 جو ختم کو دین وہیں ہلکا ہے ہباجی
 سو ہے مری مری تار مری کٹا مری مری
 اور وہ کی سوتی مری بن ختم کا وہ پیشہ
 کھائی ہلکتی مری مری کھل پڑے خوب ہے
 آج کل کے رنگیوں کو بانگین خوب ہے
 کونسا بی کر لائی کو گفن مرغوب ہے
 جھکے ہو یاد ہی جو گھٹن مرغوب ہے
 جھکے شوخی ہی مری گل مرغوب ہے

حسن اسکا جا اخص صاحب کو مرغوب ہے
 فرح کی اولاد آتش و دل جو ایوب ہے
 گل ہوا کج گئی کی گئی آئی ہی نسیم
 جو تیان کھائی نہ بچا نہ چور ایتر جوتیان
 آبرو دینی کا یہ رہتا ہی طالبات دن
 مری مری مری مری اگر لو سکھ کلام
 جو اچھی نام خدا اللہ کا محبوب ہے
 ایک دیدہ سیر آدم تو ایک معقوب ہے
 کیون بھائی آنکھ نہ کس کیوں کج ہے
 مری مری مری مری میان جھکے کیا محبوب ہے
 بس کٹا خواجہ سیر سیر مری مری مطلوب ہے
 جا اخص صاحب شاعر دن مری مری کھتا خوب ہے

اور رتی بانگی دوسری بانگی پیچہ در پیچہ
 پانچویں سہیلی ہون انگلیا چست ہو سکیں
 جو ختم کو دین وہیں ہلکا ہے ہباجی
 سو ہے مری مری تار مری کٹا مری مری
 اور وہ کی سوتی مری بن ختم کا وہ پیشہ
 کھائی ہلکتی مری مری کھل پڑے خوب ہے
 آج کل کے رنگیوں کو بانگین خوب ہے
 کونسا بی کر لائی کو گفن مرغوب ہے
 جھکے ہو یاد ہی جو گھٹن مرغوب ہے
 جھکے شوخی ہی مری گل مرغوب ہے

ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے

چینی کر تے ہو بازی مار سکے ہاتھ نہ کٹوائی گی دو چار کے	خاک میں مل جائی چہرہ آپ کے پانچ ہوگی مٹی چہن کے ضرور
جان صاحب ایک ہی ہوتی ہی مال ہے مامون کا ہتھ مار کے	
جہانی جانی ہوں میں جہان نکی جو جہان تو جہان اوستان کے زبان چاہی پہلی کے اس نیکلی جس سے چاہی کسی کو چاہی سہارا ہوں میں ہی ہری گان کے کہانی نیکلی کو فقری اسٹاکلی رہا کی لئی وہ پرسی نیکلی	کیا بناؤ نہاد ہوگی جہان کی پاتی چھو پہن چڑی ہوا تن حصہ ہزار میں ہو گئی گون کے صفت عین جہان خاتمہ ہوا بی تو نہیں ہوگی ہری نشانی کی کیا قدر انداز مری وہ چہرہ میں اس میں ہی رہی وہ دن ہری جو وہ کا ہوا ہوا
ہاں ہاں میں گدہ سہ کما کی لای جان یہ زوب نگوئی فی اعجاب کی سہ	

ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے
 ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے ہر ایک کی طرف سے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

منہا ہی ہے ایضاً
 ورنہ جو سنا ہوگا
 اور کسی بھی چیز کی خوشی نہ ملے گی
 کیونکہ ہر چیز کی خوشی ہی خاص
 لذتوں کی سرچش ہے جو ہر چیز کی
 بہتری ہی ہے۔ لیکن لذتوں کی سرچش ہی
 ایضاً

۱۵
 من بسیاری کنی کو ایسی که از این پند
 در راهی ایستاده ای که از این پند
 بهر جا که می رسی که از این پند
 کیون و کجاست که از این پند
 ایضا

[illegible]

کشتی بی تو حوّا ج کبوتر اوڑ اوڑن گی	
کسکاسی بجهی جو کرون با من کمل کول	کرو دو رنگی مین آپ کی سر پیکانی بول
حساب مین تیری پڑ ورنیکلی	تم کسینو کی جاہ مین پرتی سو ڈالان دل
دیکھو دین ہی کسی کو نین اب جگا دنگی	
ہی حال تو بونہیں پڑا کچھ اسی بہار	ہونی لگی گی جیسکری سکپان سن
چیکری کی بھینجی ماتھو دھنن مین کھو لکڑا راز	ملکر کسینس جو نکین لگا دو رنگی تین چار
حاکم کو اسطرح سی کنواری بنا دنگی	
تھی کون جیسکی پاس ہا جاکی ات تو	جل دو رہا تھی تھوڑی سی پہل ات تو
اخی جان نہ دیکھا کجی کو گھات تو	چندرا کی چند سی نہ کر اب کجی ات تو
مین بوہنی مین جوتری دھین گونگی	
دیکھو	
پہر لگی ملین مین مہی ساری کئی دھن سی	پہر آپ پرتی جو سناری کئی دھن سی
جولای ہو پڑستی کی باری کئی دھن سی	پہر کرتی ہو پڑستی کی باری کئی دھن سی

دن کو نہیں چہی تو ذرات کو آگے
 ستا ہی کس نہ بنت انکیا کی نہاوی
 ہی ہر مشا لائی ستا ہی کئی دلسی
 کہو الی سی نہی نہیں مرن یا کر دگی
 جب نہ نہیں کرتی تھی چا کر دگی
 یہ کئی ہون ان ہا کی چا ہی کئی نہی
 میں جہوت نہیں ہوتی ہی جانتا ہوں
 سرکار سلاست رہو ایک مری چاہ
 یہی ہون اسی کے میں ہمار ہی کئی نہی
 یہ پائے ہر ایک ہوا جو نہی ہی ہوی
 اسی جان کسی خلیہ کو تبارہ ہوسے
 جہوت ہی تو ہر ہی نہیں ہا ہی کئی نہی
 ختمی دیگر
 قرآن کا جائے ہی اگر میں کے آئین
 درگاہ میں یا جا کی ہری ہوی ہا ہا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رات کو سوٹ کی گزری گئی بندہ نواز
 مجلسی ادھنی کی نہیں کچی پیمانہ
 ایک کیا لاؤ گی مجلسی امبی بیس ہزار
 جھکو لیا میں گے تم ایسی اچھی تیس ہزار
 مفت دنیا کی نہیں نکو دین خراب
 اسی بی جمن تو ذرا دیکھ فیض کتب
 دل جھکرا ہونیکا نہیں تنکو ثواب
 اوی دیو اتنی ہوی سہاچی کیا کرتے ہو
 دو میا لون میں ہبلا ایک چہری دہرتی ہو
 غصہ اب متو کن وجو کچ کیا وہ خوب کیا
 میں تو ہر طرح سی تو مڈی ہون تمہیں لڑا
 کیا خطا نہیں مری جس کا یہ عو من تمہی کیا
 سچ یہ وہی ہی سہاگن کچ جسی جانی کیا
 زور مشرق پے عاشق کا نہیں چلتا ہے
 مان مگر جانی والی ہی کا دل چلتا ہے
 کل وہا کل کا تہا دل چکی ہو گوری پشام
 چاندنی رات وہ اچھی ہو ہو دل کو آرام
 دل ہی کچ صبح می دیتا تہا ترشکی پیغام
 میں نہاتی ہون کرین آپ بھی حکم حرام

<p>مجلو زمین ہزاروں دینی ملا لینی ملا اس ہلکا چلو چلی اور ادو اس بی بی زمین کی بی بی اس اور اس ملا لینی کی سراس اس کی جسم وہ بندہ کی پاس پخت اور علی بی نام اس کی زمین ذرا نہ تمام اس کو ایک زور سی لال اس کو ملا لینی جب بد ذات</p>		<p>یہ حلو ہم را سراس ایک چھی دینہ اور لاد عم جو کئی پور ہمان سی ادو ہلا کون کست ای منہ سی بودو عم ایسا گونگست سی سنہ تو کونو عم رات پہلی منی لور چھی تنہا جاب جوان جاب صاحب ۱۱۳</p>	
<p>گود میں مجکولیتی ہے اک بار اور ایک کر چلی وہاں سی کمار</p>	<p>اوسنی سکپال میں کیا جو سوار روتی جاتی تھی میں تو زار زار</p>	<p>پہچھی پہچھی برات سار سی تھی سب کے آگے مری سواری تھی</p>	
<p>ادو مری سس سال میں جو میں جاگی مجکو اور اوس کو پاس نہلا کے</p>	<p>رو نما سی سہون نے اوس آگی کیر کھو اسی ساس نی لا کے</p>	<p>ہو چکی جبکہ ساری ریت رسوم پر ہو سی جو نیوا بیون کی دہوم</p>	
<p>پہرتی تھی شاد و شاد سب ہمان چہلین آپس میں کرتی تھی برات</p>	<p>اگر کیاں ہر طرف جوان جوان اور باقی نہ بچیں تھی اوسان</p>	<p>جون جون دن وہ گلوڑا دہلتا تھا میری چھاتی میں دل دہلتا تھا</p>	
<p>آئی تھب گلمو ہی وہ تحت کی مات</p>	<p>یاجی ہسائی فی سکھائی یہ بات</p>	<p>مجلو زمین ہزاروں دینی ملا لینی ملا اس ہلکا چلو چلی اور ادو اس بی بی زمین کی بی بی اس اور اس ملا لینی کی سراس اس کی جسم وہ بندہ کی پاس پخت اور علی بی نام اس کی زمین ذرا نہ تمام اس کو ایک زور سی لال اس کو ملا لینی جب بد ذات</p>	

ہر ایک کو اپنے گھر سے لے کر
 ہر ایک کو اپنے گھر سے لے کر
 ہر ایک کو اپنے گھر سے لے کر
 ہر ایک کو اپنے گھر سے لے کر

میں ہی ایسی تھی میں کڑی لکھی	جو جو ایذا ہوئی وہ سب جھیلی
صدیقی خاتون کی سیری جان بچی	ای بی چھاتی سراپتی سیری
زور کر کے وہ جب دہاتا تھا	غش کے اوپر بھی غش آتا تھا
تھی قصائی کی مین بڑی پالے	پوگئی جو لوگ پر نالے
زخم اب تک بن کی مین آ لے	کیون نہوں چکوبان کی لالے
سچ ہے دنیا میں جو کنوار سی ہے	تخت کی رات اوسکو بہاری ہے
کڑوی تو تھی کی لمپ کر کی چار	سینکی بیٹی سے دن میں چھوٹا
نہ تھنی اس پہ بھی لو کی و مار	والی لافن نے ہو کی تب لاچار
کیا کون مین کہ کیسا کام کی	گند سی پانی سی آ کی و مار دیا
سیری میکی مین جب گئی چادر	امان صاحب تی سنتی تی یہ خبر

۱۱۲
 وہ جانی تھی تھری جان کی خانی کی چاک
 اب باقی مین ہوں داؤد پہ چکلا
 سلا دیا ہوا مین روشن دیو کی
 اندر سے دیکھو ہوں کیلون کیون
 سا کمال کی ہی پیا دون کا دہر سنہر
 شعل کی بوسنی بات کہوں ادھی
 کی تہ غم ہو کے اچ کر رہو

اسی اندھی کی کو نہ کیون یہ دین لگی تو ب نہات
 ارکوپ تی کیا شہد و کو ہی ی مان کی لیا
 برا اسی نہ پیر بی راہی
 اسی اندھی کی کو نہ کیون یہ دین لگی تو ب نہات
 ارکوپ تی کیا شہد و کو ہی ی مان کی لیا
 برا اسی نہ پیر بی راہی

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

جان جاسی شمس بادی کی بی بی	ہر ہر ہی حال ہی ہر حال کی طرح
ہر ہر ہی حال ہی ہر حال کی طرح	ہر ہر ہی حال ہی ہر حال کی طرح
کوہ ہر گھنٹہ میں ہر گھنٹہ میں	کوہ ہر گھنٹہ میں ہر گھنٹہ میں
ریختی و اسوختی تاریخ شمس شمس	دل میں ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
خوب زندگی ملی گئی مذمت آج کل	خوب زندگی ملی گئی مذمت آج کل
بہشتی دنیا کیلئے میں جاتی ہوں بہشت	بہشتی دنیا کیلئے میں جاتی ہوں بہشت
پہری ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	پہری ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
بگلی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	بگلی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
مان میں شمس ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	مان میں شمس ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
ان کی گئی کی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	ان کی گئی کی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
نگت ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	نگت ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر
جو ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر	جو ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
115
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

<p>پسلی تو بر منی زمین خیزن بری تر بر شو</p> <p>کوشی انگلی شان من شامر قصیده کیا بر شو</p>	
<p>اخر اصران او سیر کرین من</p> <p>اوسکو دولت بجل</p>	<p>شورکی شامر سند کی کری جو ما اگر</p> <p>قافیه بوتنگ و سین بی تو قصه</p>
<p>گایان بدلی صلا کی مون عیادت بجل</p>	
<p>منطسی ی کام نامر نه کوئی رشته وار</p> <p>غیر کنسی حال چو نکایه بی اب آشکار</p>	<p>باب بی ملن بی جو کچه بر سبب چار و ده کار</p> <p>ایک شهابی کوی فاذیک کر تاز بر مار</p>
<p>دو نه گئی و نیکی رده سی محبت آج کل</p>	
<p>بیج بی او پر سی او پر گر کنسی کی کوئی شی</p> <p>دیکر به حال کوئی چپ بی بی تاپ کی</p>	<p>ایرانی دانی دونون مجامع جگر اید و دو</p> <p>اندی گری بیان چو پت شهر من بر لوک</p>
<p>لی مری جو چپانی جیکو او بی تهمت آج کل</p>	
<p>سوز دولت کو خرا ایمان بر آئی تر حال</p> <p>خرج جو با بر پسیا بی نمیدن تر حال</p>	<p>گمر کی کشتی جانتی من منفعت کا پایا بی مل</p> <p>مان بس بی بهو کو سو مگر بی جلال</p>

پسلی تو بر منی زمین خیزن بری تر بر شو
کوشی انگلی شان من شامر قصیده کیا بر شو

اخر اصران او سیر کرین من
اوسکو دولت بجل

شورکی شامر سند کی کری جو ما اگر
قافیه بوتنگ و سین بی تو قصه

گایان بدلی صلا کی مون عیادت بجل

منطسی ی کام نامر نه کوئی رشته وار
غیر کنسی حال چو نکایه بی اب آشکار

باب بی ملن بی جو کچه بر سبب چار و ده کار
ایک شهابی کوی فاذیک کر تاز بر مار

دو نه گئی و نیکی رده سی محبت آج کل

بیج بی او پر سی او پر گر کنسی کی کوئی شی
دیکر به حال کوئی چپ بی بی تاپ کی

ایرانی دانی دونون مجامع جگر اید و دو
اندی گری بیان چو پت شهر من بر لوک

لی مری جو چپانی جیکو او بی تهمت آج کل

سوز دولت کو خرا ایمان بر آئی تر حال
خرج جو با بر پسیا بی نمیدن تر حال

گمر کی کشتی جانتی من منفعت کا پایا بی مل
مان بس بی بهو کو سو مگر بی جلال

سالین باره بدلتی من ابا حال حسین	ایمانی سالین سرکار که ابا حال حسین
جو اخذانه دی وی بس منی خلعت آج کل	
بیتنی جی ہی بسیت و تبه نو گلارنی منی منی	باجی کل جانے کلاب دم آنکھ بولگی میری
بیوتونی اپنی خاطر پر کرین گی خلعت	خاک کلاں لہجای پیو دیزا ہی ہی دہ پند
جو مری کرتی ہی اون کو یاد خلعت آج کل	
اب جو حال ہے کل جگ میں باره داس	کوتی ہون بسینچر کے جسم کلاب ترا
پیر کا شنی من پڑی بیان ست ہر دم	پوتیان دسویاگی جوت کتا ہی کتا
اپنی طلب کی سراک گلاب شرت آج کل	
پہری جیوت و تونگی برہمن جو مری	کوہ سکی گی چری کنبوہ جیدی کتری
پاس ایشیاں کا اٹھو نہیں اپنی دہری	بی ایمانی ہی اچی ہر قوم کی دل میں بری
کسکی خالی ہی دغا بازی ہی طینت آج کل	
بی ایمانی کی یہ سارو کار میں بڑی شکر	جانی ایمان کی خلعت کو میں جو کمال
نوج سید گلارن یادور برہمن کو یہ طلال	بی ایمانی کی چری ہی تیز و تونگی کمال

سالین باره بدلتی من ابا حال حسین
 ایمانی سالین سرکار کہ ابا حال حسین
 جو اخذانه دی وی بس منی خلعت آج کل
 بیتنی جی ہی بسیت و تبه نو گلارنی منی منی
 بیوتونی اپنی خاطر پر کرین گی خلعت
 خاک کلاں لہجای پیو دیزا ہی ہی دہ پند
 جو مری کرتی ہی اون کو یاد خلعت آج کل
 اب جو حال ہے کل جگ میں باره داس
 پیر کا شنی من پڑی بیان ست ہر دم
 اپنی طلب کی سراک گلاب شرت آج کل
 پہری جیوت و تونگی برہمن جو مری
 پاس ایشیاں کا اٹھو نہیں اپنی دہری
 کسکی خالی ہی دغا بازی ہی طینت آج کل
 بی ایمانی کی یہ سارو کار میں بڑی شکر
 نوج سید گلارن یادور برہمن کو یہ طلال
 بی ایمانی کی چری ہی تیز و تونگی کمال

سالین باره بدلتی من ابا حال حسین
 ایمانی سالین سرکار کہ ابا حال حسین
 جو اخذانه دی وی بس منی خلعت آج کل
 بیتنی جی ہی بسیت و تبه نو گلارنی منی منی
 بیوتونی اپنی خاطر پر کرین گی خلعت
 خاک کلاں لہجای پیو دیزا ہی ہی دہ پند
 جو مری کرتی ہی اون کو یاد خلعت آج کل
 اب جو حال ہے کل جگ میں باره داس
 پیر کا شنی من پڑی بیان ست ہر دم
 اپنی طلب کی سراک گلاب شرت آج کل
 پہری جیوت و تونگی برہمن جو مری
 پاس ایشیاں کا اٹھو نہیں اپنی دہری
 کسکی خالی ہی دغا بازی ہی طینت آج کل
 بی ایمانی کی یہ سارو کار میں بڑی شکر
 نوج سید گلارن یادور برہمن کو یہ طلال
 بی ایمانی کی چری ہی تیز و تونگی کمال

سید بن ابی طالب علیه السلام
 محمد بن عبد الله بن عبد المطلب
 ابو طالب

بسم الله الرحمن الرحيم

المستأجر

۱۸۴۷

بسم الله الرحمن الرحيم

پیشانی کا رخ

11/11/11

117

~~SECRET~~

100

16

10

100-443887-100

100

پیشینہ

000000

Figure 1. Schematic representation of the experimental design. The subjects were divided into two groups: the control group (CG) and the experimental group (EG). The CG was divided into two subgroups: the control group (CG) and the control group (CG). The EG was divided into two subgroups: the experimental group (EG) and the experimental group (EG). The subjects were divided into two groups: the control group (CG) and the experimental group (EG). The CG was divided into two subgroups: the control group (CG) and the control group (CG). The EG was divided into two subgroups: the experimental group (EG) and the experimental group (EG).

[illegible]

پادشاهی کارستی وادی پیکوئی کی ہی	کری کہ دو کیون نہیں کیا بدو
گھسان حبشہ راتو نہ حسرت لگی کی	کھا کھا کی ناکو نشی کب جھکوا
فق ہو گیا ہی نہ کا جویری سارنگ	
سبت و گانا عشق کی بند بھائی دل کو	سرتی ہون میں تو اسپ بھائی دل کو
دینا کی کیفیت ابی دکھائی دل کو جو	کلا ہو یہو گورا بسند آئی دل کو جو
او سیر تار کیجی ستر نزارنگ	
جوڑا کسی سکے و کیا لگی میں تھاندا	بی چوٹ میری دلہ لگی دوسکی خوا
اس سر کی ہی قسم کہی جانگی میں ہی	پودوی گفتن میں گفتی ہی بی بی
تہو ہوا ہی ایسی گلی گاہ بارنگ	
وزارت گیری بہتا ہوا دس شخص ہند	بزم کی سو خوشی زمین آتی ہی آسمان
دل بقرار جو تاشی در جاتی جین جاس	سنہ زہ آنگین لال پیشی کبری آبی
عاشق کی بوہنی کی ہوا پیشی جیلا رنگ	
بڑیا تو ہو پیکوئی جیتی نہیں ہوا	شکوہی گا گیارہ شام کو ستر صفا

۱۱۹
 این حسین بن علی بن ابی طالب است که در روز عاشورا
 در کربلا شهادت داد و سرش را از تن جدا کردند و
 آنرا در کوفه نهادند و این است که در این کتاب
 مذکور است که در روز عاشورا در کربلا شهادت داد
 و سرش را از تن جدا کردند و آنرا در کوفه نهادند

[illegible]

Handwritten text at the top of the page, likely a title or header, written in a cursive script.

<p>ایمانه گاهی ملک انور که برین ای تال و در سر سم نو ندری خلاص تری کیا خوب و دیکتی بی کوسل بی از خیر کتا نیکون سراپا تیر احسین بانوی سن هیچ کا و تیری هو ای بند ای خنجر حقا کا عالم شهید تیری تیر ابریک بخون میلوی درضا گاهی صدر شک در مدین خسار و دوزخ کعبه دردی زیبا عو اب کعبه ابرو تو لایقی تو لایکی مرگانی تیره بین ریزه چین و توبی بی مشتری زمانا دندان فلک گوهر لب لعل بی جاسرین قشیر برن کپ بی هم خنجر مال دل من</p>	<p>بهر کوه کلبین حیدر احسین بانوی قابو من تیری سب کو پایا حسین بانوی جنی تیری سب بی جواد احسین بانوی خنجر حقا کا عالم شهید تیری اکبر بانوی تیرا کو پا حسین بانوی هر دل کو دیکه اسکا سو و احسین بانوی ای جواد گاهی ملک انور که برین و احب بی عشقون پر سجد احسین بانوی جواد احسین بانوی ریحانی غریب بی قمار احسین بانوی دج گر دین بی گویا احسین بانوی آهوشی هم کوی و عو احسین بانوی</p>
--	--

Handwritten text on the right side of the page, continuing the poem or providing commentary.

Handwritten text at the bottom of the page, possibly a footer or additional notes.

112.

1915 July 14

(25)

DUE DATE

14 22 28

FORM 1000 (REVISED 10-1-60)

112. 1915d313

(25,

11211

Date	No.	Date	No.